اللہ تعالیٰ، اسلام، قرآن مجید

سوال: اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام کیا ہے اور اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذاتی نام ''اللہ'' ہے۔ وہ ذات جو تمام خوبیوں کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ ذاتِ باری کا یہ اسم ذات بجز اس کے کسی کے لئے نہیں بولا جاتا۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے کتنے صفاتی نام قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں؟

جواب: 104 صفاتی نام مذکور ہیں۔ مثلاً الرحمٰن، الرحیم، الحي، القیوم وغیرہ۔

(دیباچہ تفسیر القرآن از حضرت مصلح موعود صفحہ 308)

سوال: ہستی باری تعالیٰ کا ایک ثبوت قرآن کریم سے بیان کریں۔

جواب: غلبۂ رسل: قرآن کریم میں ہے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ط

(مجادلہ آیت:22)

ترجمہ: اللہ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔

سوال: اسلام کے معانی کیا ہیں؟

جواب: فرمانبرداری و اطاعت

اسلام چیز کیا ہے خدا کے لئے فنا
ترکِ رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا

سوال: اسلام کے بنیادی ارکان بتائیں۔

جواب: اسلام کے بنیادی ارکان پانچ ہیں۔

(۱) کلمہ طیبہ (۲) نماز (۳) رمضان کے روزے (۴) زکوٰۃ (۵) حج۔

سوال: کلمہ طیبہ لکھیں۔

جواب: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

سوال: ارکان ایمان کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب: چھ ہیں۔ (۱) اللہ پر ایمان (۲) اس کے فرشتوں پر ایمان (۳) اس کی کتابوں پر ایمان (۴) اس کے رسولوں پر ایمان (۵) یوم آخرت پر ایمان (۶) خیر و شر کی تقدیر پر یقین۔

سوال: قرآن کریم کی سورتوں، آیات، رکوع اور الفاظ کی تعداد بتائیں۔

جواب: قرآن کریم کی 114 سورتیں، 6348 آیات، 558 رکوع اور 86430 الفاظ ہیں۔

نوٹ: آیات اور الفاظ کی تعداد میں اختلاف ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ بسم اللہ کو ہر سورت کی آیت شمار کرتے ہیں اور بعض نہیں۔ اسی طرح بعض کے نزدیک چند جملے ایک آیت ہوتے ہیں جبکہ دوسروں کے نزدیک وہ پوری آیت نہیں ہوتے۔ ورنہ سب کے نزدیک بالاتفاق قرآن کریم **بسم اللّٰہ** کی ب سے لے کر **والناس** کی س تک بالکل وہی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔

سوال: قرآن کریم کی جمع و تدوین کے متعلق مختصراً بیان کریں۔

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود الہام الٰہی کے ماتحت قرآن کریم کو جمع کیا اور وحی الٰہی کے مطابق ترتیب دے کر اور لکھوا کر محفوظ کیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے اپنے زمانۂ خلافت میں حضرت زید بن ثابتؓ سے جو کاتب وحی تھے، اس لکھے ہوئے قرآن کریم کی جز بندی کروا کر اسے صحیفہ کی شکل میں محفوظ کیا۔ بالآخر حضرت عثمانؓ نے اپنے دور خلافت میں اسی صحیفۂ الٰہی کی چند نقلیں کروا کر ایک ایک کاپی اسلامی ممالک میں بھجوائی اور اس طرح قرآن کریم کو دنیا میں پھیلایا۔ آج قرآن

کریم اسی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 257)

سوال: حفاظتِ قرآن کریم کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا وعدہ فرمایا ہے؟

جواب: اِنَّانَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَوَاِنَّالَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ (سورۃالحجر:10)

ترجمہ: اس ذکر (یعنی قرآن) کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

سوال: قرآن کریم کی پہلی دو اور آخری دو سورتوں کے نام بتائیں۔

جواب: پہلی دو سورۃ الفاتحہ وسورۃ البقرہ ہیں اور آخری دو سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ہیں۔آخری دونوں سورتوں کو معوّذتین بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ دونوں ''قُلۡ اَعُوۡذُ'' سے شروع ہوتی ہیں۔ان دونوں میں آخری زمانے کے فتنوں سے محفوظ رہنے کی دعا بھی سکھائی گئی ہے۔

سوال: قرآن کریم کی سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی سورت کونسی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ سب سے بڑی اور سورۃ الکوثر سب سے چھوٹی ہے۔

سوال: نزول کے لحاظ سے قرآن کریم کی پہلی اور آخری آیت کونسی ہے؟

جواب: سب سے پہلی آیت

اِقۡرَاۡبِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ (سورۃ العلق:2)

ترجمہ: اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے (سب اشیاء کو) پیدا کیا۔

آخری آیت:۔

وَاتَّقُوۡایَوۡمًاتُرۡجَعُوۡنَ فِیۡہِ اِلَی اللّٰہِ (سورۃالبقرہ:282)

ترجمہ: اس دن سے ڈرو جس میں تمہیں اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

آخری آیت کے بارہ میں مختلف روایات ہیں۔ایک مشہور روایت میں یہ آیت

مذکور ہے۔

سوال: قرآن کریم کی موجودہ ترتیب میں سب سے پہلا حکم کون سا ہے؟

جواب: یٰۤاَیُّھَاالنَّاسُ اعۡبُدُوۡارَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ (سورۃ البقرہ:22)

ترجمہ: اے لوگو اپنے (اس) رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں (بھی) اور انہیں (بھی) جو تم سے پہلے گذرے ہیں پیدا کیا ہے تاکہ تم (ہر قسم کی آفات سے) بچو۔

سوال: سورۃ البقرہ کی پہلی سترہ آیات میں کتنے گروہوں کا ذکر ہے؟ان کے نام بتائیں۔

جواب: تین کا ذکر ہے۔(۱) متقی، (۲) کافر (۳) منافق۔

سوال: قرآن کریم کی کس سورت سے پہلے بسم اللہ نہیں آئی اور کیوں؟

جواب: سورۃ التوبہ سے پہلے کیونکہ یہ سورت پہلی سورۃ الانفال کا ہی حصہ ہے۔

سوال: قرآن کریم کی کس سورت میں بسم اللہ دو دفعہ آئی ہے؟

جواب: سورۃ النمل میں (ایک دفعہ ابتدا میں اور ایک دفعہ آیت 31 میں)

سوال: کوئی سی تین قرآنی دعائیں بتائیں۔

جواب: (۱) رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَاصَبۡرًاوَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَاوَانۡصُرۡنَاعَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ۔ (سورۃ البقرہ:251)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم پر قوت برداشت نازل کر۔ اور (میدان جنگ میں) ہمارے قدم جمائے رکھ اور (ان) کافروں کے خلاف ہماری مدد کر۔

(۲) رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا (سورۃ طٰہٰ:115)

ترجمہ: اے میرے رب! میرے علم کو بڑھا۔

(۳) رَبَّنَاۤاٰتِنَافِی الدُّنۡیَاحَسَنَۃًوَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَاعَذَابَ النَّارِ

(سورۃ البقرۃ: 202)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں (اس) دنیا (کی زندگی) میں بھی کامیابی دے اور آخرت میں (بھی) کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

سوال: قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک کتنی دفعہ آیا ہے؟ کسی ایک مقام کا ذکر کریں۔

جواب : چار مرتبہ۔ سورۃ آل عمران:145، سورۃ الاحزاب:41، سورۃ محمدؐ:3، سورۃ الفتح:30۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

(سورۃ الفتح:30)

ترجمہ: محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے، لیکن آپس میں ایک دوسرے سے بہت نرمی سے پیش آنے والے ہیں۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ اور رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ہونے کا کس سورت اور کس آیت میں ذکر ہے؟

جواب: خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ہونے کا ذکر سورۃ الاحزاب آیت 41 میں ہے۔ فرمایا:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط

ترجمہ: نہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم میں سے کسی مرد کے باپ تھے نہ ہیں۔ (نہ ہوں گے) لیکن اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کی مہر ہیں۔

اور رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ہونے کا ذکر سورۃ الانبیاء آیت 108 میں ہے۔ فرمایا:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

ترجمہ: اور ہم نے تجھے دنیا کیلئے صرف رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

سوال: قرآن کریم کی ان سورتوں کے نام بتائیں جو انبیاء کے ناموں پر ہیں۔

جواب: سورتہائے **یونسؑ، ہودؑ، یوسفؑ، ابراھیمؑ، محمدؐ، نوحؑ**

سوال: قرآن کریم میں مذکور غیر تشریعی انبیاء کے نام بتائیں۔

جواب : حضرت ابراھیمؑ، حضرت لوطؑ، حضرت اسماعیلؑ، حضرت اسحٰقؑ، حضرت یعقوبؑ، حضرت یوسفؑ، حضرت ہودؑ، حضرت صالحؑ، حضرت شعیبؑ، حضرت ہارونؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت الیاسؑ، حضرت یونسؑ، حضرت ذوالکفلؑ، حضرت الیسعؑ، حضرت ادریسؑ، حضرت ایوبؑ، حضرت زکریاؑ، حضرت یحییٰؑ، حضرت عیسیٰؑ۔

سوال: قرآن کریم میں کس صحابی کا نام آیا ہے؟ سورت کا نام بھی بتائیں۔

جواب: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا۔ سورۃ الاحزاب آیت 38 میں

سوال: فیضان ختم نبوت، وفات مسیحؑ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ثبوت میں قرآن مجید کی ایک ایک آیت بتائیں۔

جواب:

فیضان ختم نبوت

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ج **وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًاO**

(سورۃ النساء:70)

ترجمہ: اور جو (لوگ بھی) اللہ اور اس رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین (میں) اور یہ لوگ (بہت ہی) اچھے رفیق ہیں۔

وفات مسیحؑ

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنا بیان)

كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ج **فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ**

عَلَيْهِمْ (سورة المائده :118)

ترجمہ: جب تک میں ان میں (موجود) رہا میں ان کا نگران رہا۔مگر جب تو نے مجھے وفات دے دی تو تُو ہی ان پر نگران تھا (میں نہ تھا)۔

صداقت مسیح موعودؑ

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ O (سورة یونس :17)

(ترجمہ) اس سے پہلے میں ایک عرصۂ دراز تم میں گزار چکا ہوں۔کیا پھر (بھی) تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''تم غور کرو کہ وہ شخص جو تمہیں اس سلسلہ کی طرف بلاتا ہے وہ کس درجہ کی معرفت کا آدمی ہے اور کس قدر دلائل پیش کرتا ہے اور تم کوئی عیب، افتراء یا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی پر نہیں لگا سکتے تا تم یہ خیال کرو کہ جو شخص پہلے سے جھوٹ اور افتراء کا عادی ہے یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہوگا۔کون تم میں ہے جو میری سوانح زندگی میں کوئی نکتہ چینی کرسکتا ہے۔پس یہ خدا کا فضل ہے کہ جو اُس نے ابتداء سے مجھے تقویٰ پر قائم رکھا اور سوچنے والوں کے لئے یہ ایک دلیل ہے۔''

(تذکرة الشهادتين – روحانی خزائن جلد 20 صفحه 64)

اخبار زمیندار کے ایڈیٹر مولوی ظفر علی خاں صاحب کے والد اور اخبار زمیندار کے بانی منشی سراج الدین احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں لکھا:

''ہم چشم دید شہادت سے کہہ سکتے ہیں کہ جوانی میں بھی نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔کاروبار ملازمت کے بعد ان کا تمام وقت مطالعۂ دینیات میں صرف ہوتا تھا۔عوام سے کم ملتے تھے۔1877ء میں ہمیں ایک شب قادیان میں آپ کے ہاں مہمانی کی عزت حاصل ہوئی۔ان دنوں میں بھی آپ عبادت اور وظائف

میں اس قدر محو و مستغرق تھے کہ مہمانوں سے بھی بہت کم گفتگو کرتے تھے۔''

(بحواله بدر 25 جون 1908ء۔ صفحه 13 کالم نمبر 2,1)

اخبار وکیل امرتسر نے لکھا:

''کیریکٹر کے لحاظ سے ہمیں مرزا صاحب کے دامن پر سیاہی کا ایک چھوٹا سا دھبّہ بھی نظر نہیں آتا۔وہ ایک پاکباز کا جینا جیا اور اس نے ایک متقی کی زندگی بسر کی۔غرض کہ مرزا صاحب کی زندگی کے ابتدائی پچاس سالوں نے کیا بلحاظ اخلاق و عادات اور پسندیدہ اطوار، کیا بلحاظ مذہبی خدمات وحمایتِ دینِ مسلمانانِ ہند میں اُن کو ممتاز برگزیدہ اور قابلِ رشک مرتبہ پر پہنچایا۔''

(اخبار وکیل 30 مئی 1908ء صفحه1– بحواله تاريخ احمديت جلد2 صفحه563 جديد ایڈیشن)

سوال: لیلۃ القدر سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ مبارک رات جس میں قرآن کریم نازل ہونا شروع ہوا اور جس کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ O (سورة القدر:4)

کہ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے بہت قریب آجاتا ہے اور ان کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک جس تاریک زمانہ میں کوئی مامور من اللہ مبعوث ہو اس زمانہ کو بھی لیلۃ القدر کہتے ہیں۔

سوال: قرآن کریم کتنے عرصہ میں نازل ہوا؟

جواب: قریباً 23 سال میں۔

سوال: ان پھلوں کے نام بتایئے جو قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں۔

جواب:رُمَّانٌ (انار)،عِنَبٌ (انگور)، اَلتِّیْنُ (انجیر) طَلْعٌ (کیلا)، اَلزَّیْتُوْنُ (زیتون)، اَلنَّخلُ (کھجور)

سوال:قرآن کریم میں کن چوپایوں کے نام آئے ہیں؟

جواب: اَلْجَمَلُ (اونٹ)، غَنَمٌ (بکریاں)، اَلضَّاْنُ (دنبہ-بھیڑ)، بَقَرَةٌ (گائے)،اَلْکَلْبُ (کتا)، اَلْخِنْزِیْرُ (سؤر)، اَلْخَیْلُ (گھوڑا)' اَلْبِغَالُ (خچر)، اَلْحِمَارُ (گدھا)،اَلْفِیْلُ (ہاتھی)' قَسْوَرَةٌ (شیر)' اَلْقِرَدَةُ (بندر)' اَلذِّئْبُ (بھیڑیا)،اَلنَّعْجَةُ (بھیڑ)، عِجْلٌ (بچھڑا)

سوال:قرآن کریم میں مذکور تباہ شدہ اقوام میں سے بعض کے نام بتائیں۔

جواب:قوم نوحؑ ......(آرمینیا کے علاقہ میں رہتی تھی)

قوم عاد......(حضرت ہودؑ کی قوم)

قوم ثمود......(حضرت صالحؑ کی قوم)

اصحاب الرس......(قوم ثمود کا ایک حصہ تھی)

اصحاب الایکہ......(حضرت شعیبؑ کی قوم)

قوم لوط......(حضرت لوطؑ کی قوم)

قوم فرعون......(حضرت موسیٰؑ اور بنی اسرائیل پر ظلم ڈھانے والی قوم)

اصحاب الفیل......(یمن کے لوگ جو ابرہہ کی سرکردگی میں خانہ کعبہ پر حملہ کرنے آئے تھے)

سوال:قرآن کریم کے کسی گزشتہ مفسر کا نام بتائیں۔

جواب:علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ مصنف تفسیر کبیر

☆☆☆

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سوال:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:9ربیع الاوّل بمطابق 20اپریل 571ءکو بروز پیر جزیرہ نما عرب کے شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔ (بحوالہ سیرت خاتم النبیینؐ صفحہ 93)

سوال: آپؐ کی کنیت اور لقب کیا تھا؟

جواب: آپؐ کا اسم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کنیت ابوالقاسم اور لقب امین وصدوق تھا۔(صدوق کے معنی بہت زیادہ سچ بولنے والا)

سوال: آپؐ کے دادا، والد ماجد اور والدہ ماجدہ کے نام کیا ہیں؟

جواب :دادا کا نام حضرت عبدالمطلب ، والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ بنت وہب ہے۔

سوال: آپؐ کے والد محترم اور والدہ ماجدہ نے کب وفات پائی؟

جواب: آپؐ کے والد حضرت عبداللہ تو آپؐ کی پیدائش سے چند ماہ پہلے وفات پا گئے اور والدہ ماجدہ کا وصال اس وقت ہوا جب آپؐ کی عمر چھ برس تھی۔

سوال: آپؐ کی مُرْضِعَہ (یعنی دودھ پلانے والی خاتون) کا نام کیا تھا؟

جواب:حضرت حلیمہ سعدیہؓ

سوال:حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی شادی کس عمر میں اور کس کے ساتھ ہوئی؟

جواب :25 سال کی عمر میں حضرت خدیجہؓ سے۔ جب کہ حضرت خدیجہؓ کی عمر 40 سال تھی۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے نام بتائیں؟

جواب:1- حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ بنت خویلد،

2- حضرت سودہؓ بنت زمعہ،

3- حضرت عائشہ صدیقہؓ بنت حضرت ابوبکرؓ،

4- حضرت حفصہؓ بنت حضرت عمرؓ،

5- حضرت زینبؓ بنت خزیمہ،

6- حضرت ام سلمہؓ ہند بنت ابی اُمیّہ ،

7- حضرت زینبؓ بنت جحش،

8- حضرت جویریہؓ بنت حارث،

9- حضرت صفیہؓ بنت حُیَی بن اخطب،

10- حضرت ام حبیبہؓ بنت ابوسفیان،

11- ام ابراہیم حضرت ماریہ قبطیہؓ،

12- حضرت میمونہؓ بنت حارث۔

نوٹ: چار سے زیادہ بیویوں کی استثناء صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کیلئے تھی جس کا ذکر سورۃ الاحزاب آیت 51 میں کیا گیا ہے۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں کے نام بتائیں؟

جواب:1-حضرت زینبؓ زوجہ حضرت ابوالعاصؓ بن ربیع۔

2-حضرت رقیہؓ

3-حضرت ام کلثومؓ

ان کے نکاح ابولہب کے دو بیٹوں عتبہ اور عُتیبہ سے ہوئے مگر رخصتانہ سے پیشتر ہی نکاح فسخ ہوگئے۔ بعد ازاں حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ یکے بعد دیگرے حضرت عثمانؓ بن عفان کے نکاح میں آئیں۔

4-حضرت فاطمۃ الزہراؓ زوجہ حضرت علیؓ بن ابی طالب

سوال: آپؐ کے صاحبزادوں کے نام کیا ہیں؟

جواب:1-حضرت قاسمؓ،2-حضرت طاہرؓ 3- حضرت طیبؓ ان کا دوسرا نام عبداللہؓ تھا،4-حضرت ابراہیمؓ (ایک روایت میں آپؐ کے گیارہ بیٹوں کا ذکر آتا ہے)۔ (سیرت خاتم النبیین جلد 1 صفحہ 139)

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی عمر میں نبوت کا دعوٰی کیا؟

جواب: چالیس برس کی عمر میں۔

سوال: آپؐ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟ اس کی کیفیت بیان کریں۔

جواب : آپؐ پر سب سے پہلی وحی غار حرا میں نازل ہوئی۔ حضرت جبریلؑ نے آپؐ سے مخاطب ہو کر کہا۔ اِقْرَأْ یعنی پڑھ۔ آپؐ نے فرمایا مَا اَنَا بِقَارِئٍ کہ میں پڑھ نہیں سکتا۔ فرشتے نے آپ کو سینہ سے لگا کر بھینچا اور کہا اِقْرَأْ مگر آپ کا جواب وہی تھا۔ پھر اس نے دوسری دفعہ اپنے عمل کو دُہرایا اور کہا اِقْرَأْ مگر آپؐ نے پہلے والا جواب ہی دیا۔ اس انکار کی ایک وجہ تو یہ تھی کہ آپ پڑھنا نہ جانتے تھے۔ دوسرے آپؐ کے دل میں خوف پیدا ہوا کہ اتنی عظیم ذمہ داری کیسے نباہ سکوں گا۔ آخر تیسری مرتبہ فرشتے نے آپؐ کو سینہ سے لگا کر نہایت زور سے بھینچا اور کہا اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ اس بار آپؐ اپنے رب کا نام سن کر اس پیغام کے پہنچانے پر کمربستہ ہوگئے۔

سوال: آپؐ کی پہلی وحی پر حضرت خدیجہؓ کا کیا ردعمل تھا؟

جواب :جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم غارِ حرا سے لوٹے تو آپؐ نے گھبراہٹ کے عالم میں حضرت خدیجہؓ کو سارا واقعہ سنایا اور فرمایا کہ مجھے تو اپنے نفس کے متعلق ڈر پیدا ہو گیا ہے مگر حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا:

كَلَّا وَاللّٰهِ مَا يُخْزِيْكَ اللّٰهُ اَبَدًا اِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَ تَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِى الضَّيْفَ وَتُعِيْنُ عَلٰى نَوَائِبِ الْحَقِّ۔

(صحيح بخاری باب بدء الوحی)

ترجمہ: نہیں نہیں ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔ خدا کی قسم! اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں اور لوگوں کے بوجھ بٹاتے ہیں اور معدوم اخلاق اپنے اندر جمع کیے ہوئے ہیں آپ مہمان نوازی کرتے ہیں اور تمام حوادث میں حق و صداقت کا ساتھ دیتے ہیں۔

سوال: مردوں، عورتوں، بچوں، غلاموں، بادشاہوں، عیسائیوں، ایرانیوں اور رومیوں میں سے سب سے پہلے کون کون آپ پر ایمان لائے؟

جواب: مردوں میں سے حضرت ابوبکرؓ، عورتوں میں سے حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ، بچوں میں سے حضرت علیؓ، غلاموں میں سے حضرت زیدؓ بن حارثہ، بادشاہوں میں سے اصحمہ نجاشیؓ شاہ حبشہ، ایرانیوں میں سے حضرت سلمان فارسیؓ، رومیوں میں سے حضرت صہیبؓ رومی سب سے پہلے مسلمان ہوئے۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جن بادشاہوں کے نام تبلیغی خطوط لکھے ان میں سے بعض کے نام بتائیں۔

جواب: 1-ہرقل قیصر روم، 2-خسرو پرویز کسریٰ ایران، 3-اصحمہ نجاشیؓ شاہ حبشہ، 4-مقوقس شاہ مصر، 5- حارث بن ابی شمر رئیس غسان، 6- ہوذہ بن علی رئیس یمامہ، 7-منذر تیمی رئیس بحرین۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی شعر بتائیں۔

جواب: اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ   اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

ترجمہ: میں جھوٹا نبی نہیں ہوں۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال کب اور کس عمر میں ہوا؟ آپ کا

روضۂ مبارک کہاں ہے؟

جواب: آپؐ 26 مئی 632ء بمطابق یکم ربیع الاول 11 ہجری کو 63 سال کی عمر میں رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے۔ آپؐ مدینہ منورہ میں حضرت عائشہؓ کے حجرۂ مبارک میں مدفون ہیں۔

(اخبار "جنگ" کراچی 28 ستمبر 1958ء صفحہ 7۔ عید میلاد ایڈیشن۔ بحوالہ تاریخ احمدیت جلد دوم صفحہ 552-553)

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کے دعویٰ کے بعد کتنی عمر پائی؟

جواب: قریباً 23 سال

سوال: حضرت حسانؓ بن ثابت کا وہ مشہور شعر بتائیں جو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر کہا تھا۔

جواب:

كُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِيْ   فَعَمِيَ عَلَيَّ النَّاظِرُ

مَنْ شَآءَ بَعْدَكَ فَلْيَمُتْ   فَعَلَيْكَ كُنْتُ اُحَاذِرُ

ترجمہ: کہ اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ تو میری آنکھ کی پتلی تھے۔ پس آپؐ کی وفات سے میری آنکھ اندھی ہوگئی۔ آپؐ کے بعد جو چاہے مرے مجھے تو آپؐ کی موت کا ہی ڈر تھا۔

☆☆☆

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال: حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: حدیث ان لفظی روایات کا نام ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال اور احوال کے متعلق بیان کی گئیں۔

سوال: صحاحِ ستہ کے متعلق مختصر بیان کریں۔

جواب: احادیث کی صحت کے اعتبار سے محدثین نے حدیث کی درج ذیل چھ کتابوں کو دیگر کتبِ احادیث سے زیادہ مستند اور معتبر قرار دیا ہے۔ ان چھ کتب کو صحاح ستہ (یعنی چھ صحیح کتابیں) کہتے ہیں۔ ان کا درجہ ذیل کی ترتیب کے مطابق سمجھا جاتا ہے۔

کتاب	مصنف	سن
1- صحیح بخاری	حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ	194ھ تا 256ھ
2- صحیح مسلم	حضرت امام مسلم بن حجاجؒ	209ھ تا 261ھ
3- جامع ترمذی	حضرت امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ	204ھ تا 279ھ
4- سنن ابوداؤد	حضرت امام ابوداؤد سلیمان بن اشعثؒ	202ھ تا 275ھ
5- سنن نسائی	حضرت امام حافظ احمد بن شعیب النسائیؒ	215ھ تا 306ھ
6- سنن ابن ماجہ	حضرت امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ قزوینیؒ	209ھ 275ھ

سوال: کس صحابیؓ اور کس صحابیہؓ سے سب سے زیادہ احادیث مروی ہیں؟

جواب: حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت عائشہؓ سے۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی ایسی حدیث بتائیں جس میں امتِ محمدیہ میں ہر صدی میں مجدد آنے کی پیشگوئی ہو۔

جواب: اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَّنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا

(سنن ابو داؤد جلد2 کتاب الملاحم صفحہ241 مطبع مجتبائی دھلی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر اس امت میں ایسے شخص کو مبعوث فرمائے گا جو اس کے دین کو از سر نو زندہ کرے گا۔

سوال: کوئی ایسی حدیث بتائیں جو امکان نبوت پر دلیل ہو۔

جواب: لَوْعَاشَ لَکَانَ صِدِّیْقاً نَّبِیًّا (ابن ماجہ جلد نمبر1 کتاب الجنائز)

ترجمہ: اگر وہ (یعنی حضرت ابراہیمؑ فرزند رسولؐ) زندہ رہتے تو ضرور سچے نبی ہوتے۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کتنی عمر بیان فرمائی ہے؟

جواب: اِنَّ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ عَاشَ عِشْرِیْنَ وَمِائَۃَ سَنَۃٍ

(کنز العمال جلد2 صفحہ160)

ترجمہ: یقیناً حضرت عیسیٰ بن مریم 120 سال زندہ رہے۔

سوال: حدیث میں مسیح موسوی اور مسیح محمدی کے جو حلیے بیان ہوئے ہیں بتائیں۔

جواب: مسیح موسوی کا رنگ سرخ، بال گھنگریالے اور سینہ چوڑا جبکہ مسیح محمدی کا رنگ گندم گوں اور خوبصورت اور سر کے بال سیدھے اور لمبے بیان ہوئے ہیں۔

(صحیح بخاری جلد 2 کتاب بدء الخلق صفحہ 165 مصری)

سوال: وہ حدیث بتائیں جس میں مسیح اور مہدی کو ایک وجود قرار دیا گیا ہے۔

جواب: لَاالْمَھْدِیُّ اِلَّا عِیْسٰی (ابن ماجہ کتاب الفتن باب شدۃ الزمان)

ترجمہ: مہدی اور عیسیٰ ایک ہی وجود ہیں۔

سوال :وہ حدیث بیان کریں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی کو سلام پہنچانے کی تلقین فرمائی ہے۔

جواب: اَلاَمَنْ اَدْرَکَهُ فَلْیَقْرَاْ عَلَیْهِ السَّلَامَ (طبرانی الاوسط والصغیر)

ترجمہ: یادرکھو کہ جوبھی اس سے ملاقات کا شرف حاصل کرے وہ میرا سلام اسے ضرور پہنچادے۔

سوال: وہ کونسی حدیث ہے جس میں مسیح موعود کو فارسی الاصل قرار دیا گیا ہے؟

جواب : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:-

لَو کَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَیَّا لَنَالَهُ رَجُلٌ مِّنْ هٰؤُلَاءِ

(بخاری کتاب التفسیر)

سوال: حدیث میں مسیح موعود کے کن کاموں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب : کسرِ صلیب، قتلِ خنزیر، قتلِ دجّال، غلبۂ اسلام، احیاءِ دینِ اسلام، قیامِ شریعت، تمام اندرونی و بیرونی اختلافات کے لئے حکم وعدل ہونا، کھویا ہوا ایمان واپس دنیا میں لانا، کثرت سے (روحانی) مال تقسیم کرنا۔

سوال: (بیت الذکر) میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا بتائیں۔

جواب: (بیت الذکر) میں داخل ہونے کی دعا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر (بیت الذکر) میں داخل ہوتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے رسول پر درود وسلام ہو۔ اے میرے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

(بیت الذکر) سے باہر نکلتے ہوئے بھی یہی دعا پڑھنی چاہئے صرف اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ کی بجائے اَبْوَابَ فَضْلِکَ پڑھا جائے۔ جس کے معنی ہیں ''اپنے فضل کے دروازے''۔

سوال: فقہ کے چار بنیادی ماخذ بتائیے۔

جواب:1-قرآن مجید،2-سنت وحدیث،3-اجماع،4-قیاس۔

سوال: سنت کسے کہتے ہیں؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فعلی روش اور طریقِ عمل کو۔

☆☆☆

صحابہؓ اور بزرگانِ اسلام

سوال: شیخین سے کون مراد ہیں؟ ان کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو شیخین کہتے ہیں۔ دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خسر تھے اور حضورؐ کی وفات کے بعد آپؐ کے خلیفہ بھی ہوئے۔

سوال: حضرت ابوبکرؓ کا اسم گرامی کیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ابی قحافہؓ

سوال: عشرہ مبشرہ کون تھے؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دس جاں نثار صحابہؓ جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی زندگی میں ہی جنت کی بشارت دے دی تھی ان کے اسماء یہ ہیں:-

1. حضرت ابوبکر صدیقؓ
2. حضرت عمرؓ بن خطاب
3. حضرت عثمانؓ بن عفان
4. حضرت علیؓ بن ابی طالب
5. حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف
6. حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح
7. حضرت سعیدؓ بن زید
8. حضرت طلحہؓ بن عبیداللہ
9. حضرت زبیرؓ بن العوام
10. حضرت سعدؓ بن ابی وقاص

سوال: ذوالنورین (دونوروں کے جامع) سے مراد کون ہیں اور کیوں؟

جواب: حضرت عثمان غنیؓ کیونکہ آپ کے عقد میں یکے بعد دیگرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں آئیں۔

سوال: کسی آزاد کردہ غلام کا نام بتائیں جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی فوج کا سپہ سالار مقرر فرمایا ہو۔

جواب: حضرت زید بن حارثہؓ

سوال: دربار نبویؐ کے مشہور شاعر کا نام لکھیں اور ان کا ایک شعر درج کریں۔

جواب: حضرت حسان بن ثابتؓ۔ آپ کا محبت بھرا شعر ہے:-

فَـاِنَّ اَبِـیْ وَ وَالِدَہٗ وَ عِـرْضِـیْ
لِعِـرْضِ مُـحَـمَّـدٍ مِّـنْکُمْ وِقَـاءٗ

ترجمہ: اے دشمنانِ رسول! یقیناً میرا باپ اور اس کا والد اور میری عزت وآبرو، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وآبرو کے لئے تمہارے سامنے ڈھال ہے۔

سوال: حضرت عائشہؓ نے خاتم النبیین کا کیا مفہوم بیان فرمایا ہے؟

جواب: قُوْلُوْا اِنَّہٗ خَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ وَلَا تَقُوْلُوْا لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

(درمنثور جلد5صفحہ204مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان)

ترجمہ: تم یہ تو کہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں لیکن یہ نہ کہو کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

سوال: حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کس کے ہاتھوں شہید ہوئے اور کب؟

جواب: حضرت عمرؓ نے ایک ایرانی غلام ابولؤلؤ فیروز کے ہاتھوں یکم محرم 23ھ کو اور حضرت علیؓ نے 21 رمضان المبارک 40ھ کو عبدالرحمٰن بن ملجم خارجی کے ہاتھوں جام شہادت نوش فرمایا۔

سوال: حضرت عثمانؓ کا واقعۂ شہادت مختصراً بیان کریں۔

جواب: عبداللہ بن سبا کے ساتھیوں نے مدینہ کا محاصرہ کرلیا اور حضرت عثمانؓ پر حملہ کر کے آپ کو 18 ذوالحجہ 35ھ بمطابق 20 مئی 656ء کو شہید کر دیا۔ آپ

اس وقت اپنے مکان میں قرآن کریم کی تلاوت فرما رہے تھے۔

سوال: تابعین سے کیا مراد ہے؟ دو مشہور تابعین کے نام بتائیں۔

جواب: تابعین وہ لوگ ہیں جو صحابہؓ کی صحبت سے فیضیاب ہوئے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: کسی مسلمان شاعرہ کا نام بتائیں۔

جواب: حضرت خنساء رضی اللہ عنہا

سوال: کسی مسلمان صوفی عورت کا نام بتائیں؟

جواب: حضرت رابعہ بصریؒ

سوال: فقہ کے ائمہ اربعہ (چار اماموں) کے نام بتائیں۔

جواب:
1۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ (80ھ تا 150ھ)
2۔ حضرت امام شافعیؒ (105ھ تا 204ھ)
3۔ حضرت امام مالکؒ (95ھ تا 179ھ)
4۔ حضرت امام احمد بن حنبلؒ (164ھ تا 241ھ)

سوال: امت محمدیہ کے ہر صدی کے مجددین کے نام ترتیب سے بتائیں۔

جواب:

1 حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ
2 حضرت امام شافعیؒ یا بعض کے نزدیک حضرت امام احمد بن حنبلؒ
3 حضرت ابوشرحؒ وابوالحسن اشعریؒ
4 حضرت ابوعبداللہ نیشاپوریؒ، حضرت قاضی ابوبکر باقلانیؒ
5 حضرت امام غزالیؒ
6 حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ

7 حضرت امام ابن تیمیہؒ و حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ
8 حضرت حافظ ابن حجر عسقلانیؒ و حضرت صالح بن عمر
9 حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ
10 حضرت امام محمد طاہر گجراتیؒ
11 حضرت مجدد الف ثانی احمد سرہندیؒ
12 حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ
13 حضرت سید احمد شہید بریلویؒ

(حجج الکرامہ از مولوی محمد صدیق حسن خان صاحب صفحہ 127– 129)

14- حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدئ موعود علیہ السلام

سوال: حضرت نعمت اللہ ولیؒ کا مختصر تعارف کروائیے۔

جواب: حضرت نعمت اللہ ولیؒ نواح دہلی میں ایک نہایت باکمال اور صاحب کشف و کرامات بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کے بلند پایہ روحانی کمالات کی روحانی یادگار ظہور امام مہدی سے متعلق ایک قصیدہ ہے جو صدیوں سے زبان زد خلائق ہے۔

سوال: حضرت شاہ نعمت اللہ ولیؒ کے دو اشعار در بارہ صداقت حضرت مسیح موعودؑ لکھیں۔

ا ح م د می خوانم
نام آں نامدار می بینم
دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار می بینم

ترجمہ: کشفی طور پر مجھے معلوم ہوا ہے کہ نام اس امام کا احمد ہوگا۔ جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گزر جائے گا تو اس کا مثیل اس کا لڑکا یادگار رہ جائے گا۔

سوال: کسی مشہور مسلمان طبیب، سائنسدان اور فلاسفر کا نام بتائیے۔

جواب: ☆ طبیب .... بو علی سینا

☆ سائنسدان ...... جابر بن حیان

☆ فلاسفر .... ابن رشد

سوال: ابن ہشام اور ابن خَلّدُوْن کون تھے؟

جواب: ابن ہشام مشہور مورِّخ ہیں۔ ان کی کتاب " السِّیرَۃُ النَّبَوِیَّۃُ لِابْنِ ہِشَام '' تاریخ اسلام اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مستند تصنیف ہے۔ ابن خلدون معروف مؤرخ اور فلاسفر ہیں '' تاریخ ابن خلدون '' اور '' مقدمہ ابن خلدون '' ان کی مشہور تصانیف ہیں۔

☆☆☆

تاریخ اسلام

سوال: اسلام کا ظہور کس سنہ عیسوی میں ہوا؟

جواب: 610ء میں۔

سوال: ہجرت حبشہ کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: جب مکہ والوں کے مظالم اپنی انتہا کو پہنچ گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر 5 نبوی میں کچھ مسلمان مرد، عورتیں اور بچے حبشہ کی طرف ہجرت کر کے چلے گئے۔ اہل مکہ نے نجاشی شاہ حبشہ کو متعدد بار اُن کے خلاف اکسانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے اور بادشاہ کا مسلمانوں کے ساتھ سلوک برابر منصفانہ رہا۔ شاہ حبشہ بعد میں خود بھی ایمان لے آئے۔ آپ پہلے مسلمان بادشاہ تھے۔

سوال: شق القمر کا معجزہ کیا تھا؟

جواب: بعض کفار مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی معجزہ طلب کیا اور آپؐ نے انہیں چاند کے دو ٹکڑے ہو جانے کا معجزہ دکھایا۔ اس واقعہ کا ذکر قرآن کریم میں سورۃ القمر کی آیت 2 تا 7 میں ہے۔

سوال: عام الحزن سے کیا مراد ہے؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب شعب ابی طالب سے نکلے تو آپؐ کو پے در پے شدید صدمے پہنچے یعنی حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابو طالب یکے بعد دیگرے فوت ہو گئے۔ اس وجہ سے اس سال یعنی 10 نبوی کا نام عام الحزن یعنی غم کا سال مشہور ہو گیا۔

سوال: معراج اور اسراء میں کیا فرق ہے؟

جواب : معراج اس روحانی سفر کا نام ہے جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آسمانوں کی سیر کروائی گئی اس کا ذکر سورۃ النجم میں ہے۔ اسراء ایک دوسرا روحانی سفر ہے جو آپ کو مکہ سے بیت المقدس تک کرایا گیا۔ اس کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل میں ہے۔

سوال: ہجرت مدینہ کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ربیع الاول 14 نبوی میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ آپؐ کے رفیق سفر تھے۔ مکہ سے تین میل دور ایک بنجر اور ویران پہاڑ کے اوپر غار ثور میں پناہ لی۔ کفار مکہ سراغ لگاتے ہوئے غار کے منہ پر جا پہنچے۔ حتیٰ کہ ان کے پاؤں غار کے اندر سے نظر آنے لگے لیکن تقدیر الٰہی کے تحت وہ غار میں داخل نہ ہوئے۔ حضرت ابوبکرؓ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پکڑے جانے کا فکر دامنگیر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے کہلوایا **لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا** یعنی ہرگز کوئی فکر نہ کرو۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

سوال: ہجرت مدینہ کے دوران کس شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تعاقب کیا؟ اس کے بارہ میں آپؐ نے کیا پیشگوئی فرمائی تھی اور وہ کب پوری ہوئی؟

جواب: غار ثور سے نکل کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ جب مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تو بہت بڑے انعام کے لالچ میں سراقہ بن مالک تعاقب کرتا ہوا آپ کے قریب آ پہنچا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر فرمایا۔

”سراقہ اس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔“ یہ پیشگوئی حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں پوری ہوئی۔

سوال: ہجرت کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلی مسجد کون سی بنائی؟

جواب: مسجد قبا (قبا مدینہ سے پہلے دو اڑھائی میل کے فاصلہ پر ایک مقام تھا جس میں بعض انصار خاندان آباد تھے۔ وہاں آپ نے دس بارہ روز قیام فرمایا پھر مدینہ میں داخل ہوئے۔)

سوال: مدینہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے وقت انصاری عورتیں اور بچیاں جو اشعار پڑھ رہی تھیں وہ بتائیں۔

جواب: آنحضرتؐ کی مدینہ تشریف آوری پر انصاری عورتیں اور بچیاں یہ اشعار پڑھ رہی تھیں:-

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاع

وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا مَا دَعَا لِلّٰہِ دَاع

ترجمہ: آج ہم پر کوہِ وداع کی گھاٹیوں سے چودھویں کے چاند نے طلوع کیا ہے اس لئے اب ہم پر ہمیشہ کیلئے خدا کا شکر واجب ہو گیا ہے۔

سوال: مدینہ منورہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب: اس کا پہلا نام یثرب تھا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تشریف لائے تو اسے مدینۃ الرسول کہا جانے لگا۔

سوال: ہجرت کے ابتدائی ایام میں آپ قبا اور مدینہ میں کس کس صحابی کے مکان پر ٹھہرے؟

جواب: قبا میں حضرت کلثومؓ بن الہدم اور مدینہ میں حضرت ابوایوب انصاریؓ کے ہاں قیام فرمایا۔

سوال: مدینہ میں کون کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب: انصار کے دو قبیلے اوس اور خزرج۔ یہود کے تین قبائل بنو قینقاع، بنو نضیر اور بنو قریظہ۔

سوال: اسلامی اصطلاح میں غزوہ اور سَرِیّہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: غزوہ وہ جنگ ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس شریک ہوئے اور سریہ جس میں آپ ؐ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکے۔

سوال: غزوۂ بدر کس سال ہوا اور اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب: ہجرت کے دوسرے سال کفر اور اسلام کے درمیان یہ فیصلہ کن جنگ لڑی گئی جو ''یوم الفرقان'' بھی کہلاتی ہے۔ اس میں اسلامی لشکر کی تعداد 313 اور کفار کی ایک ہزار تھی۔ اس کے باوجود کفار کو شرمناک شکست ہوئی۔

سوال: جنگ احد کب ہوئی؟

جواب: جنگ احد شوال سنہ 3ھ بمطابق مارچ 624ء میں ہوئی۔

سوال: جنگ احزاب کب لڑی گئی؟ اس کو جنگ خندق کیوں کہتے ہیں؟

جواب: شوال 5ھ بمطابق 627ء میں ہوئی۔ اس جنگ میں حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورہ سے خندق کھودی گئی اس لئے غزوہ خندق کے نام سے بھی مشہور ہے۔

سوال: صلح حدیبیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذوالقعدہ 6 بمطابق 628ء میں حدیبیہ کے مقام پر کفار مکہ اور مسلمانوں کے درمیان ہونے والی صلح کو صلح حدیبیہ کہتے ہیں۔

سوال: بیعت رضوان سے کیا مراد ہے اور قرآن کریم میں اس کا ذکر کس سورت میں ہے؟

جواب: حدیبیہ کے مقام پر صلح سے قبل خطرناک حالات کے پیش نظر قریباً 1500

صحابہؓ نے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر جو بیعت کی تھی وہ بیعت رضوان کے نام سے موسوم ہے یعنی وہ بیعت جس میں مسلمانوں نے خدا کی کامل رضامندی کا انعام حاصل کیا۔ قرآن کریم میں اس کا ذکر سورۃ الفتح آیت 11 تا 19 میں ہے۔

سوال: مہاجرین حبشہ کس فتح کے موقع پر حبشہ سے واپس آئے؟

جواب: غزوۂ خیبر کی فتح کے موقع پر۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معلوم نہیں مجھے کس بات کی زیادہ خوشی ہے فتح خیبر کی یا حضرت جعفرؓ کے آنے کی۔

سوال: غزوہ ذات الرقاع کب ہوا اور اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: یہ غزوہ جمادی الثانی 7ھ میں بطرف نجد ہوا۔ سفر کی شدت اور سواری کی کمی کی وجہ سے صحابہؓ کے پاؤں چھلنی ہو گئے۔ بعض کے پاؤں کے ناخن تک جھڑ گئے اور انہوں نے اپنے کپڑے پھاڑ پھاڑ کر اپنے پاؤں لپیٹے اور راستہ طے کیا۔ اس وجہ سے اس کا نام غزوہ ذات الرقاع (یعنی پٹیوں والا غزوہ) مشہور ہوا۔

سوال: فتح مکہ پر اختصار سے روشنی ڈالیں؟

جواب: رمضان المبارک 8ھ بمطابق 630ء میں رحمۃ للعالمین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ فتح کیا اور حضور نے مکہ والوں کے انتہائی مظالم اور ناروا سلوک کے باوجود لَاتَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ اِذْهَبُوْا فَاَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ (تم پر کسی قسم کی گرفت نہیں جاؤ تم سب آزاد ہو) کہتے ہوئے عفو عام کا اعلان فرمایا۔

سوال: جنگ تبوک کب ہوئی اور اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: یہ جنگ 9ھ بمطابق 630ء میں ہوئی۔ اسے ''غزوہ عسرۃ'' بھی کہتے ہیں کیونکہ اس دور دراز کے سفر میں مسلمانوں کو بڑی صبر آزما تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔

سوال: حجۃ الوداع سے کیا مراد ہے؟

جواب :10ھ بمطابق مارچ 632ء میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حج کے دوران آیت **اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَ اَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَرَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا۔** (المائدہ: 4)(یعنی آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ہے اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے) نازل ہوئی آپؐ نے ایک تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا جو بعد میں خطبہ حجۃ الوداع کے نام سے مشہور ہوا۔ اس میں آپ نے امت کو الوداع کہتے ہوئے معاشرتی اور تمدنی احکام کی اصولی تشریح فرمائی ہے۔ آپ کی زندگی کا یہ آخری حج تھا۔

سوال: ان چند صحابہ کے نام بتائیں جن کو وحی الٰہی کی کتابت کی سعادت نصیب ہوئی۔

جواب :حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت زبیرؓ بن العوام، حضرت ابیؓ بن کعب اور حضرت زیدؓ بن ثابت۔ (کتابت کرنے والوں کی کل تعداد تقریباً 40 تھی)

سوال: صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا پہلا اجماع کب اور کس مسئلہ پر ہوا؟

جواب: جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کی خبر صحابہؓ کو ہوئی تو فرط محبت وعشق میں آپؐ کے وصال کو تسلیم نہ کر سکے۔ حضرت عمرؓ کی حالت تو یہ تھی کہ مسجد نبویؐ میں تلوار سونت کر اعلان کیا کہ جو کہے گا کہ آپؐ فوت ہو گئے ہیں اس کی گردن اڑا دوں گا۔ باقی صحابہ خاموش تھے۔ حضرت ابوبکرؓ مسجد میں آئے اور منبر پر کھڑے ہو کر یہ آیت تلاوت کی۔

وَمَامُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ (سورۃ آل عمران:145)

یعنی ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور آپ سے پہلے تمام رسول فوت ہو

چکے ہیں''۔ اس سے سب صحابہ نے تسلیم کر لیا کہ پہلے رسولوں کی طرح آپؐ کا بھی وصال ہو گیا ہے گویا صحابہ کے نزدیک بالاتفاق آپؐ سے پہلے سارے رسول فوت ہو چکے تھے۔ یہ صحابہ کا پہلا اجماع تھا۔

سوال: جنت البقیع سے کیا مراد ہے؟

جواب : مدینہ کے ایک مشہور قبرستان کا نام ہے جس میں ازواج مطہرات، کبار صحابہؓ اور خاندان نبوت کے افراد مدفون ہیں۔

سوال :1-حِلف الفضول، 2- دارالندوہ، ۳-شعب ابی طالب، 4-حجر اسود، 5-عرفات، 6- دارِارقم سے کیا مراد ہے؟

جواب:1 **حلف الفضول**...... قدیم زمانہ میں عرب کے بعض شرفاء کو یہ خیال پیدا ہوا کہ ہم مل کر عہد کریں کہ مظلوموں کی مدد کریں گے اور ظلم کو روکیں گے اور حقدار کو اس کا حق دلائیں گے۔ **اَلۡفُضُوۡل** فضل کی جمع ہے۔ یہ معاہدہ کرنے والوں میں تین فضل نامی اشخاص تھے لہٰذا یہ عہد حلف الفضول کے نام سے مشہور ہو گیا۔

ظہور اسلام سے قبل قریش مکہ کے بعض لوگوں نے اِس عہد کی تجدید کی اِن میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی شامل تھے۔

(بحوالہ سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے صفحہ ۱۰۴-۱۰۵)

2۔ **دارالندوہ**...... قصی بن کلاب نے خانہ کعبہ کے قریب ایک گھر بنایا تھا۔ اس میں جمع ہو کر قریش اپنے ضروری امور مشورہ سے طے کرتے تھے۔ اس گھر کو دار الندوہ کہا جاتا ہے۔

3۔ **شعب ابی طالبؓ**...... یہ جگہ مکہ میں ایک پہاڑی درہ کی صورت میں تھی جہاں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب قریباً تین سال تک محصور رہے۔

4۔ **حجر اسود**......خانہ کعبہ کے ایک کونہ میں نصب شدہ ایک خاص پتھر ہے جسے

طواف کے وقت بوسہ دیتے ہیں یا ہاتھ سے اشارہ کرکے ہاتھ کو بوسہ دیتے ہیں۔

5۔ **عرفات**...... وہ میدان ہے جہاں حاجی نویں ذوالحجہ کو جمع ہوتے ہیں۔ ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھتے ہیں اور امام کا خطبہ سنتے ہیں۔ قیام عرفات حج کا ایک اہم رکن ہے۔

6۔ **دارارقم**...... حضرت ارقم بن ارقم کا گھر جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے 4 نبوی سے 6 نبوی تک تبلیغ اسلام کا مرکز بنائے رکھا۔ اس وجہ سے یہ مکان تاریخ میں دارالاسلام کے نام سے معروف ہے۔

سوال: خلفائے راشدین کے زمانۂ خلافت کی تعیین کریں۔

جواب:

خلیفہ	ہجری	عیسوی
1-حضرت ابوبکرؓ	11ھ تا 13ھ	(632 تا 634ء)
2-حضرت عمرؓ	13ھ تا 24ھ	(634 تا 644ء)
3-حضرت عثمانؓ	24ھ تا 35ھ	(644 تا 656ء)
4-حضرت علیؓ	35ھ تا 40ھ	(656 تا 661ء)

سوال: سنۂ ہجری قمری کا اجراء کس نے کیا؟ اس کے مہینوں کے نام بتائیں۔

جواب: حضرت عمر فاروقؓ نے۔

مہینوں کے نام یہ ہیں: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ، ذوالحجہ

سوال: حضرت امام حسینؓ کی تاریخ ولادت وشہادت بتائیں۔

جواب: حضرت امام حسینؓ شعبان 4ھ میں پیدا ہوئے۔ یزید بن معاویہ کے زمانۂ حکومت میں 10 محرم 61ھ کو میدان کربلا میں شہید کیے گئے۔

سوال: خاندان بنوامیہ کا بانی کون تھا؟ زمانۂ سلطنت بتائیے۔

جواب: حضرت امیر معاویہؓ بن ابوسفیان کے ہاتھوں 41ھ بمطابق 661ء میں

بنوامیہ کی حکومت قائم ہوئی اور 132ھ بمطابق 749ء میں مروان ثانی پر ختم ہوگئی۔

سوال: خاندان بنوعباس کے بانی کا نام اور زمانۂ حکومت بتائیں۔

جواب: ابوالعباس عبداللہ السفاح بن محمد کے ہاتھوں بنیاد پڑی۔ آخری خلیفہ مستعصم باللہ تھا جسے ہلاکو خان نے قتل کردیا۔ زمانہ 132ھ تا 656ھ بمطابق 749ء تا 1250ء ہے۔

سوال: فاتحین مصر، ایران، سپین اور سندھ کے نام بتائیں۔

جواب: فاتح مصر حضرت عمروؓ بن العاص، فاتح ایران حضرت سعدؓ بن ابی وقاص، فاتح سپین طارق بن زیاد اور فاتح سندھ محمد بن قاسم۔

سوال: سپین میں مسلمانوں نے کتنے عرصہ تک حکومت کی؟

جواب: تقریباً سات سو سال تک۔

سوال: سپین کے شاہی محل الحمراء پر کیا عربی عبارتیں لکھی ہوئی ہیں؟

جواب: اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ، اَلْقُدْرَةُ لِلّٰهِ، اَلْحُكْمُ لِلّٰهِ، لَاغَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ۔

☆☆☆

عہد حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود کون ہیں؟
جواب: حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام۔ آپ 14 شوال 1250ھ بمطابق 13 فروری 1835ء بروز جمعۃ المبارک قادیان میں پیدا ہوئے۔
سوال: آپ کے والد ماجد اور والدہ محترمہ کا نام کیا تھا؟
جواب: والد کا نام حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب رئیس قادیان اور والدہ محترمہ کا نام حضرت چراغ بی بی صاحبہ تھا۔
سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پہلا الہام کب ہوا؟
جواب: آپ کو پہلا الہام تقریباً 1865ء میں ہوا۔
سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پہلا الہام بتائیں؟
جواب: ثَمَانِیْنَ حَوْلًا اَوْ قَرِیْباً مِّنْ ذٰلِکَ اَوْتَزِیْدُ عَلَیْہِ سِنِیْناً وَتَرٰی نَسْلاً بَعِیْدًا۔
ترجمہ: یعنی تیری عمر اَسّی برس کی ہوگی یا دو چار کم یا چند سال زیادہ اور تو اس قدر عمر پائے گا کہ ایک دور کی نسل دیکھے گا۔ (تذکرہ مطبوعہ 1969ء صفحہ 7)
سوال: آپ کو ماموریت کا پہلا الہام کب ہوا؟
جواب: مارچ 1882ء کو الہام ہوا۔
قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔
ترجمہ: کہہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے

والا ہوں۔
سوال: حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے ارہاص اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارہاص کون تھے؟ (ارہاص سے مراد وہ وجود ہے جو کسی دوسرے وجود سے پہلے اس کے لئے بطور علامت اور نشان کے ہو۔)
جواب: حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے ارہاص حضرت یحیٰ علیہ السلام تھے۔ جن کا نام انجیل میں یوحنا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارہاص حضرت سید احمد بریلوی شہیدؒ تھے۔
سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف سب سے پہلا مقدمہ کب اور کس نے کیا؟
جواب: 1877ء میں ایک عیسائی رُلیا رام نے کیا۔ یہ مقدمہ ڈاکخانہ کے نام سے مشہور ہے۔
سوال: دس شرائط بیعت کا اعلان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کب کیا۔
جواب: 12/جنوری 1889ء بذریعہ اشتہار ''تکمیل تبلیغ''۔
سوال: آپ نے پہلی بیعت کب اور کہاں لی؟
جواب: 23/مارچ 1889ء کو لدھیانہ میں آپ نے پہلی بیعت حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مکان پر لی۔
سوال: پہلے دن کتنے احباب نے بیعت کی اور سب سے پہلے بیعت کرنے والے کون تھے؟
جواب: پہلے دن چالیس افراد نے بیعت کی اور سب سے پہلے حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) نے بیعت کی۔

سوال: جماعت احمدیہ کا نام جماعت احمدیہ کب رکھا گیا؟

جواب: مارچ 1901ء میں مردم شماری کے موقع پر۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کل کتنی تصنیفات ہیں؟ پہلی اور آخری کا نام مع سنہ بتائیں۔

جواب: کل 85 تصنیفات ہیں۔ پہلی ''براہین احمدیہ حصہ اول وحصہ دوم'' جو 1880ء میں شائع ہوئی اور آخری ''پیغام صلح'' جو 1908ء میں شائع ہوئی۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری شادی کس خاندان میں ہوئی اور کن سے؟

جواب: نومبر 1884ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری شادی دہلی کے مشہور صوفی حضرت خواجہ میر درد کے خاندان میں حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے ہوئی اور انہی کے بطن مبارک سے مبشر اولاد ہوئی۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سفر ہوشیار پور تاریخ احمدیت میں کیوں مشہور ہے؟

جواب: یہ سفر آپ نے جنوری 1886ء میں کیا۔ آپ نے وہاں چلہ کشی کی۔ اسی دوران آپ کو مصلح موعود کی عظیم بشارت دی گئی۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد کے اسماء مع تاریخ پیدائش بتائیں۔

جواب: 1...... صاحبزادی عصمت صاحبہ
(ولادت مئی 1886ء۔ وفات جولائی 1891ء)
2...... صاحبزادہ بشیر اول
(ولادت 7 اگست 1887ء۔ وفات 4 نومبر 1888ء)
3...... حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی (مصلح موعود)
(ولادت 12 جنوری 1889ء۔ وفات 8 نومبر 1965ء)

4...... صاحبزادی شوکت صاحبہ
(ولادت 1891ء۔ وفات 1892ء)
5...... حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے
(ولادت 20 اپریل 1893ء۔ وفات 2 ستمبر 1963ء)
6...... حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب
(ولادت 24 مئی 1895ء۔ وفات 26 دسمبر 1961ء)
7...... حضرت صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ
(ولادت 2 مارچ 1897ء۔ وفات 23 مئی 1977ء
8...... حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
(ولادت 14 جون 1899ء۔ وفات 16 ستمبر 1907ء)
9...... صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ
(ولادت 28 جنوری 1903ء۔ وفات 3 دسمبر 1903ء)
10...... حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ
(ولادت 25 جون 1904ء۔ وفات 6 مئی 1987ء)

سوال: حضورؑ نے مسیحیت کا دعویٰ کب کیا؟

جواب: 1890ء میں۔

نوٹ: ماموریت کے الہامات کی بنا پر باذن الٰہی آپ نے 23 مارچ 1889ء کو سلسلہ بیعت کا آغاز فرمایا تھا۔

سوال: جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ کب اور کہاں ہوا؟

جواب: 27 دسمبر 1891ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں۔

سوال: چاند اور سورج گرہن کا نشان کب ظاہر ہوا؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ہندوستان یعنی مشرقی کرہ میں 13 رمضان 1311ھ (21 مارچ 1894ء) کو چاند گرہن اور 28 رمضان 1311ھ (6 اپریل 1894ء) کو سورج گرہن کا نشان ظاہر ہوا جبکہ امریکہ یعنی مغربی کرہ میں 11 مارچ 1895ء کو چاند گرہن ہوا اور 26 مارچ

1895ءکوسورج گرہن ہوا۔

سوال: قادیان میں ضیاء الاسلام پریس اور کتب خانہ کب قائم کیا گیا؟

جواب:1895ءمیں۔

سوال: جلسہ اعظم مذاہب عالم کب اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب: 26 تا29دسمبر1896ء بمقام لاہور۔

سوال: جلسہ اعظم مذاہب عالم پر کیا نشان ظاہر ہوا؟

جواب:اس جلسہ کیلئے حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے ایک مضمون لکھا اور خدا سے خبر پا کر جلسہ سے پہلے یہ اعلان کردیا کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ میرا یہ مضمون سارے مضمونوں پر غالب رہے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے آپ کا تحریر کردہ مضمون پڑھا تو سب نے بالاتفاق اقرار کیا کہ آپ کا مضمون سب پر بالا رہا۔ یہ مضمون بعد میں ’’اسلامی اصول کی فلاسفی‘‘ کے نام سے شائع ہوا۔

سوال: آپ کے الہام ’’شَاتَانِ تُذْبَحَانِ ‘‘(دوبکریاں ذبح کی جائیں گی) سے کیا مراد ہے؟

جواب:اس میں حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب اور حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب کی دردناک شہادت کی طرف اشارہ ہے۔ان دونوں بزرگوں کو افغانستان کی سرزمین میں احمدی ہونے کے سبب شہید کردیا گیا۔

سوال:حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کو’’ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ‘‘ کا الہام کس سلسلہ میں ہوا؟

جواب :حضور کے گھر دارالمسیح میں مقیم جملہ افراد اور مخلص احمدیوں کے طاعون سے محفوظ رہنے کے متعلق۔

سوال :ایسے پانچ مخالفین کے نام مع سنۂ ہلاکت بتائیں جن کی موت حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق ہوئی ہو۔

جواب: 1-پادری عبداللہ آتھم 1896ء

2- پنڈت لیکھرام پشاوری 1897ء

3-منشی الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ لاہور........... 1907ء

4-سعداللہ لدھیانوی 1907ء

5-ڈاکٹرالیگزینڈر ڈوئی آف امریکہ 1907ء

سوال: حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کا عربی ، فارسی ،انگریزی ،اردو اور پنجابی کا ایک ایک الہام بتائیں۔

جواب:عربی الہام......’’اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ‘‘

(کیااللہ تعالیٰ اپنے بندہ کیلئے کافی نہیں ہے؟)

فارسی الہام...... ’’مکن تکیہ برعمرناپائیدار‘‘

(اس ناپائیدار زندگی کا بھروسہ مت کرو)

انگریزی الہام......

"I SHALL GIVE YOU A LARGE PARTY OF ISLAM"

اردوالہام...... ’’دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زورآور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کردے گا۔‘‘

پنجابی الہام...... ’’جے توں میرا ہورہیں سب جگ تیرا ہو۔‘‘

سوال :حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق

عربی، فارسی اور اردو کلام میں سے ایک ایک شعر بتائیں۔

جواب: ﴿عربی﴾

جِسۡمِیۡ یَطِیۡرُ اِلَیۡکَ مِنۡ شَوۡقٍ عَلَا
یَالَیۡتَ کَانَتۡ قُوَّۃُ الطَّیَرَانِ

ترجمہ: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرا جسم بوجہ شوق و محبت کے تیری طرف اڑا چلا جارہا ہے۔ اے کاش کہ مجھ میں قوت پرواز ہوتی۔

﴿فارسی﴾

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

ترجمہ: اللہ کے عشق کے بعد میں عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مخمور ہوں۔ اگر یہ کفر ہے تو خدا کی قسم میں سخت کافر ہوں۔

﴿اردو﴾

ربط ہے جان محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

سوال: حضرت مسیح موعودؑ کے عشق قرآن کے بارہ میں ایک شعر بتائیں۔

جواب: دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی الہامی دعا بتائیں جسے آپ نے کثرت سے پڑھنے کا ارشاد فرمایا ہو۔

جواب: رَبِّ کُلُّ شَیۡءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحۡفَظۡنِیۡ وَانۡصُرۡنِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ۔

ترجمہ: اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب! شریر کی شرارت سے مجھے پناہ میں رکھ اور میری مدد کر اور مجھ پر رحم کر۔

سوال: جَرِیُّ اللّٰہِ فِیۡ حُلَلِ الۡاَنۡبِیَآءِ (خدا کا پہلوان نبیوں کے لباس میں) کون ہیں اور کیوں؟

جواب: یہ لقب اللہ تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیا ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آپ تمام گذشتہ انبیاء کے کامل بروز ہیں۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر کس کے بارہ میں ہے اور کس طرح پورا ہوا؟

الا اے دشمنِ نادان و بے راہ
بترس از تیغِ برّانِ محمدؐ

ترجمہ: خبردار اے بیوقوف اور گمراہ دشمن! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کاٹنے والی تلوار سے ڈر۔

جواب: ہندو پنڈت لیکھرام پشاوری کے بارہ میں جسے اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ کے ذریعہ تیغ محمدیؐ کا شکار بنایا۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا دوسرا وطن کس جگہ کو قرار دیا ہے؟

جواب: سیالکوٹ کو۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کپورتھلہ اور جماعت کپورتھلہ کے بارہ میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: فرمایا! کپورتھلہ قادیان کا ایک محلّہ ہے اور احباب کپورتھلہ کو لکھا: ''میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ قیامت کو بھی میرے ساتھ ہوں گے کیونکہ دنیا میں بھی آپ نے میرا ساتھ دیا۔''

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پانچ (رفقاء) کے نام بتائیں۔

جواب: 1......حضرت مفتی محمد صادق صاحب

2......حضرت مولانا شیر علی صاحب

3......حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب

4......حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب

5......حضرت حافظ روشن علی صاحب

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو الہام بتائیں جن میں قادیان سے ہجرت اور واپسی کا ذکر ہو۔

جواب: ''داغ ہجرت'' اور '' اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْآنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ''

ترجمہ: وہ ذات جس نے تجھ پر قران کی خدمت فرض کی ہے، تجھے تیرے ٹھکانے کی طرف واپس لائے گا۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی سی دس کتب کے نام بتائیں۔

جواب:

1......سرمہٴ چشم آریہ
2......فتح اسلام
3......توضیح مرام
4......ازالۂ اوہام
5......آئینۂ کمالاتِ اسلام
6......حقیقۃُ الوحی
7......اعجاز المسیح
8......مسیح ہندوستان میں
9......تحفۂ گولڑویہ
10......کشتیٔ نوح

سوال: ''برکات الدعاء'' حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس کے نظریات کی اصلاح کیلئے لکھی؟

جواب: اپریل 1893ء میں سر سید احمد خان کے نظریات کی اصلاح کیلئے۔

سوال: ''جنگِ مقدس'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور پادری عبداللہ آتھم کے مابین 1893ء میں جو تحریری و تقریری مباحثہ امرتسر میں ہوا وہ جنگ مقدس کے نام سے موسوم ہے۔

سوال: سلسلہ احمدیہ کے وہ کون سے دو اولین اخبار ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کے دو باز و قرار دیا ہے؟

جواب: ''الحکم'' اور ''البدر''۔

سوال: ریویو آف ریلیجنز، اردو، انگریزی کا اجراء کب ہوا؟

جواب: جنوری 1902ء میں۔

سوال: منارۃ المسیح اور بیت الدعا کا سنگ بنیاد کس نے اور کب رکھا؟

جواب: سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 13 مارچ 1903ء کو۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے فارسی کلام میں ''شیخ عجم'' کس کو قرار دیا؟

جواب: حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کو۔ آپ 14 جولائی 1903ء کو کابل (افغانستان) میں شہید کر دیئے گئے۔

سوال: حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کب فوت ہوئے؟

جواب: حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی 11 اکتوبر 1905ء کو اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی 3 دسمبر 1905ء کو۔

سوال: صدر انجمن احمدیہ کا قیام کب ہوا؟

جواب: 29 جنوری 1906ء کو۔

سوال: وقف زندگی کی پہلی منظّم تحریک کب ہوئی؟

جواب: ستمبر 1907ء میں۔

سوال: بہشتی مقبرہ کی بنیاد کس سنہ میں رکھی گئی؟

جواب: 1905ء میں۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یوم وصال بتائیں؟

جواب: 26 مئی 1908ء کو حضور نے لاہور میں وفات پائی اور 27 مئی 1908ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بہشتی مقبرہ قادیان میں نماز جنازہ پڑھائی اور وہیں تدفین ہوئی۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آخری الفاظ کیا تھے؟

جواب: اللہ میرے پیارے اللہ۔

☆☆☆

عہد حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نوَّر اللّٰہُ مَرقَدَہٗ

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پہلے خلیفہ کون تھے؟ کب پیدا ہوئے اور کب مسندِ خلافت پر متمکن ہوئے؟

جواب: حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب بھیروی 1256ھ بمطابق 1841ء میں پیدا ہوئے۔ 27 مئی 1908ء کو خلیفہ بنے۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے والد محترم اور والدہ محترمہ کا نام بتائیں۔

جواب: والد محترم کا نام حافظ غلام رسول صاحب اور والدہ محترمہ کا نام نور بخت صاحبہ تھا۔

سوال: آپ نے حج بیت اللہ کی سعادت کب پائی؟

جواب: 1865ء میں۔

سوال: مختلف علوم سیکھنے کیلئے آپ کو متعدد مقامات کا سفر کرنا پڑا کچھ شہروں کے نام بتائیں۔

جواب: مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، لاہور، بمبئی، پنڈ دادنخان، راولپنڈی، رام پور، لکھنؤ اور بھوپال وغیرہ۔

سوال: آپ نے حضرت مسیح موعو علیہ السلام سے پہلی بار شرفِ ملاقات کب حاصل کیا؟

جواب: 1885ء میں۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ کا پہلا صدر کب مقرر فرمایا؟

جواب: 29 جنوری 1906ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی سیرت وسوانح سے متعلق سب سے پہلی کونسی کتاب مرتب ہوئی؟

جواب: ''مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نور الدین''۔

سوال: آپ کی مشہور تصانیف کے نام بتائیں۔

جواب: 1......فصل الخطاب لمقدمۃ اہل الکتاب، 2......تصدیق براہین احمدیہ،
3......ابطال الوہیت مسیح، 4......نور الدین

سوال: آپ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی شعر بتائیں۔

جواب: چہ خوش بودے اگر ہریک ز امت نور دیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پر از نورِ یقیں بودے

ترجمہ: یعنی کیا ہی اچھا ہو اگر قوم کا ہر فرد نوردین بن جائے مگر یہ تب ہی ہوسکتا ہے کہ جب ہر دل یقین کے نور سے بھر جائے۔

سوال: آپ کی اطاعت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا فرمایا؟

جواب: ''ہر ایک امر میں میری اس طرح پیروی کرتے ہیں جیسے نبض کی حرکت تنفس کی حرکت کی پیروی کرتی ہے۔'' (آئینہ کمالات اسلام)

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بیت المال کا مستقل محکمہ کب قائم فرمایا؟

جواب: 30 مئی 1908ء کو۔

سوال: بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی بنیاد کب اور کس نے رکھی؟

جواب: 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا وصال کب ہوا؟

جواب: 13 مارچ 1914ء کو۔

سوال: خلافت اولیٰ کی چند اہم تحریکات بتائیں۔

جواب: ☆......مبلغین سلسلہ کا باقاعدہ تقرر۔
(پہلے باقاعدہ مبلغ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال تھے جنہیں یورپ بھجوایا گیا)
☆......بیت المال کا قیام۔
☆......لنگرخانہ کا باقاعدہ انتظام۔
☆......اخبار ''نور'' اور اخبار ''الحق'' کا اجرا۔
(اخبار ''نور'' سکھوں کیلئے اور اخبار ''الحق'' ہندوؤں میں تبلیغ کے لئے جاری ہوا)
☆......مدرسہ احمدیہ کا قیام۔
☆......قادیان میں پبلک لائبریری کا قیام۔

سوال: روزنامہ ''الفضل'' کب جاری کیا گیا اور اس کے پہلے ایڈیٹر کون تھے؟

جواب: 18 جون 1913ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ادارت میں جاری ہوا۔ ابتداء میں ہفت روزہ تھا۔ پھر سہ روزہ ہوا اور 8 مارچ 1935ء سے روزنامہ ہوگیا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی تفسیر القرآن کس نام سے شائع ہوئی؟

جواب: حقائق الفرقان کے نام سے۔

☆☆☆

عہد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوّر اللّٰہ مرقدہٗ

سوال: خلافت ثانیہ کا آغاز کب ہوا؟

جواب: 14 مارچ 1914ء کو۔

سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کس پیشگوئی کے مصداق تھے؟

جواب: ”یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُلَہٗ“ کہ آنے والا امام مہدی شادی کرے گا اور اس کے ہاں عظیم الشان اولاد ہوگی۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے زندگی وقف کرنے کی پہلی تحریک کب فرمائی؟

جواب: 7 دسمبر 1917ء کو۔

سوال: صدر انجمن احمدیہ میں نظارتوں کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب: یکم جنوری 1919ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے غیر ممالک کے دورے کتنے اور کب فرمائے؟

جواب: دو دورے کئے۔ 1924ء میں پہلی بار لندن میں ویمبلے کانفرنس میں شرکت کرنے کیلئے تشریف لے گئے۔ اس کانفرنس کے لئے آپ نے ”احمدیت......“ کے نام سے ایک مبسوط مضمون لکھا جو بعد میں کتابی شکل میں شائع ہوا۔ راستہ میں مصر، شام اور فلسطین بھی ٹھہرے۔ جب کہ دوسرا دورہ 1955ء میں کیا جب آپ علاج کے لئے یورپ تشریف لے گئے۔

سوال: حضرت مصلح موعود نے بیرون پاکستان کس (بیت الذکر) کا سنگ بنیاد اپنے دست مبارک سے رکھا؟

جواب: بیت الفضل لندن یہ بیرونی ممالک میں تعمیر ہونے والی سب سے پہلی (بیت الذکر) تھی۔ 1924ء میں سنگ بنیاد رکھا اور 1926ء میں تکمیل پذیر ہوئی۔

سوال: احمدی مستورات کے سالانہ جلسہ کا آغاز کب ہوا؟

جواب: دسمبر 1926ء میں۔

سوال: حضور کی تحریک پر ہندوستان کے طول وعرض میں پہلا عظیم الشان ”یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم“ کب منایا گیا؟

جواب: 17 جون 1928ء کو۔

سوال: حضرت مصلح موعود نے اپنا دوسرا وطن کس جگہ کو قرار دیا ہے؟

جواب: لاہور کو۔ (الفضل 16 دسمبر 1947)

سوال: آپ کو مصلح موعود ہونے کے بارہ میں کیا الہام ہوا اور آپ نے مصلح موعود ہونے کا دعویٰ کب فرمایا؟

جواب: اَنَاالْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ مَثِیْلُہٗ وَخَلِیْفَتُہٗ۔ اعلان 28 جنوری 1944ء کو فرمایا۔

سوال: تعلیم الاسلام کالج قادیان کا افتتاح کب اور کس نے کیا؟

جواب: 4 جون 1944ء کو سیدنا حضرت مصلح موعود نے۔

سوال: آپ کی کچھ کتابوں کے نام بتائیں۔

جواب: ☆......دعوت الامیر ☆......تعلق باللہ

☆......ہستی باری تعالیٰ ☆......منہاج الطالبین

☆......ملائکۃ اللہ ☆......نظامِ نو

☆......اسلام کا اقتصادی نظام ☆......سیرت خیر الرسلؐ

☆......آئینۂ صداقت ☆......تفسیر صغیر

☆......تفسیر کبیر ☆......تقدیرِ الٰہی ☆......ذکرِ الٰہی

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا وصال کب ہوا؟

جواب: 7، 8 نومبر 1965ء کی درمیانی شب۔

سوال: بیرون برصغیر جماعت احمدیہ کا پہلا تبلیغی مرکز کب اور کس کے ذریعہ قائم ہوا؟

جواب: 28 جون 1914ء کو لندن میں حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے ذریعہ قائم ہوا۔

سوال: جماعت احمدیہ کی باقاعدہ مجلس مشاورت کب شروع ہوئی؟

جواب: 15،16 اپریل 1922ء کو۔

سوال: تقویم ہجری شمسی کا آغاز کس نے کیا؟ اس کے مہینوں کے نام اور وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1940ء میں جاری کیا تا یہ اسلامی کیلنڈر عیسوی کیلنڈر کی جگہ استعمال کیا جا سکے۔ اس کے مہینوں کے نام تاریخ اسلام کے مشہور واقعات سے ماخوذ ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1......صلح

جنوری......اس ماہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل مکہ سے صلح حدیبیہ ہوئی۔

2......تبلیغ

فروری......رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بادشاہوں کے نام تبلیغی خطوط ارسال فرمائے۔

3......امان

مارچ......حجۃ الوداع کے موقعہ پر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے جان و مال اور عزت و آبرو کی حرمت کا اعلان فرمایا۔

4......شہادت

اپریل......اس ماہ دشمنان اسلام نے دھوکے اور غداری سے کام لیتے ہوئے ''رجیع'' اور ''بئر معونہ'' کے مقامات پر 77 صحابہؓ کو شہید کر دیا۔ دونوں مقامات کے لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام سیکھنے کے لئے صحابہؓ کو بطور معلم بھیجنے کی درخواست کی تھی۔ بئر معونہ میں شہید ہونے والے 69 صحابہؓ حافظ قرآن تھے۔

5......ہجرت

مئی......آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے۔

6......احسان

جولائی......محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوطی کے اسیروں کو حاتم طائی کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے آزاد کر دیا۔

7......وفا

جولائی......اس ماہ غزوہ ''ذات الرقاع'' ہوا جس میں لمبے سفر اور سواریاں کم ہونے کی وجہ سے صحابہؓ کے پاؤں چھلنی ہو گئے۔ بعض کے پاؤں کے ناخن تک جھڑ گئے۔ مگر صحابہؓ نے اس جنگ میں صدق و وفا کا بے نظیر نمونہ دکھایا۔

8......ظہور

اگست......اللہ تعالیٰ نے جنگ موتہ کے ذریعہ عرب سے باہر اسلام کے ظہور یعنی

غلبہ کی بنیاد رکھی۔

9.....تبوک

ستمبر......غزوہ تبوک ہوا۔

10......اخاء

اکتوبر رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین مکہ اور انصار مدینہ کے درمیان مؤاخات یعنی بھائی بندی قائم کی۔

11......نبوت

نومبر......اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو منصب نبوت پر سرفراز فرمایا۔

12......فتح

دسمبر......مکہ فتح ہوا جس میں آپ نے عفو عام کا اعلان فرمایا۔

سوال: اگر سنۂ عیسوی معلوم ہو تو سنۂ ہجری شمسی کس طرح معلوم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: سنۂ عیسوی میں سے 621ء کا عدد منہا کر دیا جائے تو سنۂ ہجری شمسی نکل آتا ہے۔ مثلاً 2007ء کا سنۂ ہجری شمسی 1386 ہوگا۔

سوال: مسلمانان کشمیر کے حقوق کیلئے بننے والی آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا پہلا صدر کسے منتخب کیا گیا؟

جواب: سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی جنہیں 15 جولائی 1931ء کو صدر منتخب کیا گیا۔ اس اجلاس میں علامہ اقبال، سید محسن شاہ، سید حبیب اور خواجہ حسن نظامی وغیرہ شامل تھے اور تجویز علامہ اقبال کی تھی۔

سوال: قائداعظم محمد علی جناح نے بیت الفضل لندن میں کب تقریر کی؟

جواب: 23 اپریل 1933ء کو۔

سوال: بیت اقصیٰ قادیان میں پہلی بار لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ حضرت مصلح موعود نے کب خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا؟

جواب: 7 جنوری 1938ء کو۔

سوال: جماعت احمدیہ کے 50 سال اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت پر 25 سال پورے ہونے پر جوبلی کب منائی گئی؟

جواب: 1939ء میں۔

سوال: لوائے احمدیت پہلی مرتبہ کب فضا میں لہرایا گیا؟

جواب: حضرت مصلح موعود نے 28 دسمبر 1939ء کو خلافت جوبلی کے موقع پر لوائے احمدیت پہلی مرتبہ فضا میں بلند کیا۔ جھنڈے کے کپڑے کی کپاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک (رفیق) نے بوئی۔ فصل کو پانی دیا اور چنا۔ پھر (رفقاء) نے اسے دُھنا اور (رفیقات) نے سوت کاتا۔ اس سوت سے (رفقاء) نے کپڑا بُنا۔ جھنڈے کے کپڑے کا رنگ سیاہ، لمبائی 18 فٹ اور چوڑائی 9 فٹ تھی۔ درمیان میں سفید رنگ کا مینارۃ المسیح ایک طرف بدر اور دوسری طرف ہلال بنایا گیا۔ بدر میں چھ کونی ستارہ موجود تھا۔

سوال: لوائے خدام الاحمدیہ کب لہرایا گیا؟ اس کے متعلق آپ کیا بتا سکتے ہیں؟

جواب: حضرت مصلح موعود نے 28 دسمبر 1939ء کو لوائے احمدیت لہرانے کے بعد پہلی مرتبہ لوائے خدام الاحمدیہ کو بھی اپنے دست مبارک سے بلند کیا۔ جھنڈا، 18 فٹ لمبا اور 9 فٹ چوڑا تھا۔ ایک تہائی حصہ پر لوائے احمدیت کے نقوش تھے۔ بقیہ حصہ تیرہ سیاہ وسفید دھاریوں پر مشتمل تھا۔

سوال: حضرت مصلح موعود نے قادیان سے پاکستان کی طرف کب ہجرت کی؟

جواب: 31اگست 1947ءکو۔

سوال: پاکستان کی پہلی مجلس مشاورت کا انعقاد کب ہوا؟

جواب: 7ستمبر 1947ءکو۔

سوال: لاہور میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب: یکم ستمبر 1947ءکو۔

سوال: پاکستان میں جماعت احمدیہ کا پہلا سالانہ جلسہ کب اور کہاں ہوا؟

جواب: 27، 28دسمبر 1947ءکو بمقام لاہور

سوال: ربوہ کی بنیاد کس نے اور کب رکھی؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے ایک کشف کی بناء پر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ''داغ ہجرت'' کو پورا کرتے ہوئے اس کی بنیاد 20 ستمبر 1948ءکو رکھی۔

سوال: ربوہ میں پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا؟

جواب: 15، 16، 17اپریل 1949ءکو۔

سوال: ربوہ میں مندرجہ ذیل مرکزی دفاتر کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا۔ قصر خلافت، دفاتر صدر انجمن احمدیہ، دفاتر تحریک جدید، دفتر لجنہ اماء اللہ

جواب: 31مئی 1950ءکو حضرت مصلح موعود نے۔

سوال: مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر کے سنگِ بنیاد اور افتتاح کی تاریخیں بتائیں؟

جواب: سنگ بنیاد 6فروری 1952ء، افتتاح 5اپریل 1952ء

سوال: اینٹی احمدیہ تحریک کے دوران حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو کب گرفتار کیا گیا؟

جواب: یکم اپریل 1953ءکو۔

سوال: حضرت مصلح موعود پر کس شخص نے قاتلانہ حملہ کیا اور کب؟

جواب: بیت المبارک ربوہ میں 10مارچ 1954ءکو بعد نماز عصر ایک شخص عبدالحمید نے۔

سوال: حضور دوسرے دورۂ یورپ کے سلسلہ میں کب کراچی سے روانہ ہوئے؟

جواب: 29اپریل 1955ءکو۔

سوال: حضرت مصلح موعود کی چند تحریکات بتائیں۔

جواب: تحریک جدید، وقف جدید، وقف زندگی کی تحریک، حفظ قرآن کی تحریک، مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کا قیام۔

سوال: تحریک جدید کی ابتداء کب ہوئی نیز اس کے کتنے مطالبات ہیں؟

جواب: 1934ءمیں۔ کل 27 مطالبات ہیں۔ مثلاً سادہ زندگی، وقف زندگی، وقار عمل۔

سوال: تحریک جدید کے پہلے سال حضرت مصلح موعود نے کتنی رقم کا مطالبہ کیا اور جماعت نے کس قدر ادا کی؟

جواب: مطالبہ ستائیس ہزار کا تھا۔ جماعت نے وعدے ایک لاکھ چار ہزار کے کئے اور نقد ادائیگی پینتیس ہزار روپے کر دی۔

سوال: تحریک جدید کے دفتر دوم کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب: 24نومبر 1944ء

سوال: وقف جدید کا اجرا کب ہوا نیز اس کی ساری دنیا تک توسیع کا اعلان کب ہوا؟

جواب: دسمبر 1957ءمیں حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کا اجرا فرمایا۔ اس

کے ذریعہ اندرونِ ملک معلمین تبشیر وتربیت کا کام کررہے ہیں۔ دسمبر 1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس تحریک کو ساری دنیا تک وسیع کرنے کا اعلان فرمایا۔

سوال: لجنہ اماء اللہ کی مختصر تاریخ بتائیں؟

جواب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 15 دسمبر 1922ء کو یہ تنظیم قائم فرمائی۔ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی خدمت میں ممبرات لجنہ اماء اللہ نے صدارت کیلئے درخواست کی۔ چنانچہ پہلا اجلاس آپ کی صدارت میں شروع ہوا۔ مگر دوران اجلاس آپ نے حضرت سیدہ ام ناصر (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کو صدر نامزد فرمایا جو تقریباً 40، 41ء تک صدر رہیں۔ اس عرصہ میں حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)، حضرت صالحہ بیگم صاحبہ (اہلیہ حضرت میر محمد اسحق صاحب)، حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) اور حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) نے جنرل سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ 40، 41ء میں جب حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ نے لمبی بیماری کے باعث چھٹی لی تو حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ صدر منتخب ہوئیں اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) جنرل سیکرٹری۔ مارچ 1944ء میں حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کی وفات پر حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ دوبارہ صدر چنی گئیں اور آپ نے اپنی وفات 31 جولائی 1958ء تک اس ذمہ داری کو نبھایا۔ اگست 1958ء سے فرائض صدارت حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کے سپرد ہوئے اور نومبر 1997ء سے نومبر 2005ء تک محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ صدر رہیں۔ اس کے بعد محترمہ صاحبزادی امۃ العلیم عصمت صاحبہ بطور صدر خدمت سرانجام دے رہی ہیں۔ 1928ء میں ناصرات الاحمدیہ کی تنظیم بھی لجنہ اماء اللہ کے ساتھ قائم ہوئی۔

سوال: خدام الاحمدیہ کی مختصر تاریخ بتائیں۔

جواب: 31 جنوری 1938ء کو باجازت حضرت مصلح موعود دینی درد رکھنے والے نوجوانوں کے ذریعہ ایک تنظیم قائم ہوئی۔ جس کا نام حضرت مصلح موعود نے 4 فروری 1938ء کو مجلس خدام الاحمدیہ رکھا۔ اس مجلس کے ممبر 15 تا 40 سال کی عمر کے نوجوان ہوتے ہیں۔ اس کے پہلے داعی مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے تھے۔ پہلے سال کے لئے صدر مکرم مولوی قمرالدین صاحب فاضل چنے گئے۔ 26 جولائی 1940ء سے حضرت مصلح موعود نے خدام الاحمدیہ کو اپنے ساتھ اطفال الاحمدیہ کو بھی منظم کرنے کا ارشاد فرمایا۔ خدام الاحمدیہ کے اب تک صدران کے اسماء اور زمانہ صدارت حسب ذیل ہے۔

1-مکرم مولوی قمرالدین صاحب 1938-39ء

2-حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ
1939-40ء تا 31 اکتوبر 1949ء

3-سیدنا حضرت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہ
31 اکتوبر 1949ء تا 1959-60ء

(اس دوران حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ 31 اکتوبر 1949ء سے 1954ء تک اور مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب 1954-55ء سے 1959-60ء تک نائب صدر اول رہے۔)

4-مکرم سید میر داؤد احمد صاحب 1960-61ء تا 1961-62ء

5-مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب 1962-63ء تا 1965-66ء

6-حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ
1966-67ء تا 1968-69ء

7-مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب 1969-70ء تا 1972-73

8-مکرم عطاء المجیب راشد صاحب 1973-74ء تا فروری 1975ء عہد صدارت کے دوران ہی اعلائے کلمۂ دین حق کیلئے جاپان تشریف لے گئے۔

9-مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب فروری 1975ء تا 1978-79ء

10-مکرم محمود احمد شاہد صاحب 1979-80ء تا 1988-89ء

11-مکرم حافظ مظفر احمد صاحب 1989-90ء تا 1992-93ء

12-مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب 1993-94ء تا 1998-99ء

13-مکرم سید محمود احمد صاحب 1999-2000ء تا 2005-06ء

14- مکرم فرید احمد نوید صاحب نومبر 2006ء سے تا حال

نوٹ: 1989-90ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے مرکزی صدارت کو ختم کر کے ہر ملک میں ذیلی تنظیموں کے صدران کا نظام جاری فرمایا ہے۔

سوال: مجلس انصار اللہ کب قائم ہوئی؟

جواب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 26 جولائی 1940ء کو 40 سال سے زائد عمر کے احباب جماعت کیلئے تنظیم مجلس انصار اللہ کے نام سے قائم فرمائی۔ اس کے پہلے صدر حضرت مولانا شیر علی صاحب تھے۔

نوٹ: اب تک مجلس انصار اللہ کے صدران کے اسماء اور زمانہ حسبِ ذیل ہے۔

1-حضرت مولانا شیر علی صاحب 1940ء تا 1947ء

2-حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال 1947ء تا نومبر 1950ء

3-حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب نومبر 1950ء تا 1954ء

4-حضرت خلیفۃ المسیح الثانی 1954ء تا 1958ء

(اس دوران حضرت مرزا ناصر احمد صاحبؒ نائب صدر رہے)

5-حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحبؒ 1959ء تا 1968ء

6-مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب 1969ء تا 1978ء

7-حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحبؒ 1979ء تا 1982ء

8-مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب جون 1982ء تا 31 دسمبر 1999ء

9-مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب یکم جنوری 2000ء تا 31 دسمبر 2003ء

10- مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔ یکم جنوری 2004ء سے تا حال۔

نوٹ- 1989-90ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے مرکزی صدارت کو ختم کر کے ہر ملک میں ذیلی تنظیموں کے صدران کا نظام جاری فرمایا ہے۔

☆☆☆

عہد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رَحِمَہُ اللّٰہُ تعالیٰ

سوال: خلافت ثالثہ کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا اور کون خلیفہ بنے؟

جواب: 8 نومبر 1965ء کو سیدنا حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ خلیفہ منتخب ہوئے۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آپ کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے کیا بشارت دی تھی؟

جواب: الہاماً فرمایا: ''اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَةً لَّکَ''۔

(حقیقة الوحی صفحہ95)

ترجمہ: یعنی ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہوگا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات کیا ہے۔

جواب: تاریخ پیدائش 16 نومبر 1909ء بمقام قادیان اور تاریخ وفات 8،9 جون 1982ء کی درمیانی شب بمقام بیت الفضل اسلام آباد پاکستان

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے کب قرآن کریم مکمل حفظ کیا؟

جواب: 17 اپریل 1922ء کو جبکہ آپ کی عمر 13 سال کی تھی۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ خلافت سے قبل کون کون سے نہایت اہم جماعتی عہدوں پر فائز رہے؟

جواب: 1939ء تا 1944ء پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان،

1939ء تا 1949ء صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ،

1944ء تا 1965ء پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان لاہور ربوہ،

1954ء تا 1968ء صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ،

1955ء تا 1965ء صدر صدر انجمن احمدیہ

سوال: خلافت ثالثہ کی پہلی مالی تحریک کون سی تھی اور کتنے چندہ کا مطالبہ کیا گیا تھا؟

جواب: پہلی مالی تحریک فضل عمر فاؤنڈیشن کی تھی اور تین سال کے اندر 25 لاکھ کا مطالبہ تھا۔ اس کا مقصد حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی یادگار کے طور پر آپ کے مقاصد عالیہ کو جاری رکھنا تھا۔

سوال: کس ملک کے سربراہ احمدی ہوئے اور کس پیشگوئی کا ایک مظہر بنے؟

جواب: مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا کے گورنر جنرل الحاج سر ایف ایم سنگھاٹے نے (جو 1963ء میں احمدی ہوئے اور 1965ء میں گورنر جنرل بنے) حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ سے حصول برکت کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کپڑے کی درخواست کی اس طرح وہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' کی پیشگوئی کے پہلے مظہر بنے۔

سوال: آپ نے نوجوانان احمدیت کیلئے کیا ماٹو (نصب العین) تجویز فرمایا ہے؟

جواب: حضرت مسیح موعودؑ کا الہام ''تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں''۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا کوئی الہام بتائیں؟

جواب: ''بُشْرٰی لَکُمْ''

سوال: کوئی ایسا الہام بتائیں جو حضرت مسیح موعودؑ، حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ تینوں کو ہوا ہو۔

جواب: یَادَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ

ترجمہ: اے داؤد! ہم نے تجھے زمین میں اپنا جانشین بنایا ہے۔

سوال: تحریک جدید کے دفتر سوم کا اجراء کب اور کس نے کیا؟

جواب: 22اپریل1966ءکوحضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے دفتر سوم کے اجراء کا اعلان فرمایا اور فرمایا کہ یہ دفتر 1965ء سے جاری شدہ سمجھا جائے گا تا کہ حضرت مصلح موعود کے دور کی طرف منسوب ہو۔

سوال: وقف جدید دفتر اطفال کا قیام کب ہوا؟

جواب: 17اکتوبر1966ءکوحضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے احمدی بچوں سے 50ہزارروپیہ جمع کرنے کا مطالبہ فرمایا۔

سوال: بیت اقصیٰ ربوہ کا سنگ بنیاداورافتتاح کب ہوا؟

جواب: سنگ بنیاد28اکتوبر1966ءکواورافتتاح31مارچ1972ءکو۔

سوال: خلافت لائبریری ربوہ کی عمارت کا سنگ بنیاداورافتتاح کس نے اور کب کیا؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے۔ سنگ بنیاد 18 جنوری 1970ءکواورافتتاح3اکتوبر1971ءکو۔

سوال: 1970ءکے دورہ افریقہ کے دوران حضور نے کن کن مما لک کے سربراہان سے ملاقات کی؟

جواب: نائیجریا کے صدر یعقوبو گوون، صدر غانا، صدر لائبیریا ٹب مین، صدر گیمبیا داؤداجوارااوروزیراعظم سیرالیون سے۔

سوال: افریقی مما لک کیلئے نصرت جہاں سکیم کا آغاز کب ہوا؟

جواب: 24مئی1970ءکوبیت الفضل لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے نصرت جہاں سکیم کا اعلان فرمایا جب کہ 12 جون کو ربوہ میں نصرت جہاں ریزروفنڈ کی تحریک فرمائی۔

سوال: خدام الاحمدیہ کے رومال کانمونہ کب اورکس نے مقررفرمایا؟

جواب: مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر5اکتوبر1972ءکوحضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے۔

سوال: حضور نے صدسالہ جوبلی منصوبہ کااعلان کب فرمایا؟

جواب: 28دسمبر1973ءجلسہ سالانہ کے موقع پرفرمایااورصدسالہ جوبلی کی دعاؤں پر مشتمل روحانی منصوبہ کااعلان8فروری1974ءکوفرمایا۔

سوال: 1974ءمیں پاکستان کی قومی اسمبلی میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں جووفد پیش ہوااس کے ممبران کے نام بتائیں۔

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ، حضرت صاحبزادہ مرزا طاہراحمد صاحب رحمہ اللہ، محترم شیخ محمداحمدمظہرصاحب، محترم مولانا ابوالعطاءصاحب، محترم مولانادوست محمدشاہدصاحب۔

سوال: قومی اسمبلی1974ءمیں جماعت احمدیہ کےوفد پرکتنے روزتک جرح جاری رہی؟

جواب: دودن تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے محضرنامہ پڑھا جس کے بعد گیارہ دن تک سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا۔

سوال: 1974ءمیں جماعت احمدیہ کوغیرمسلم اقلیت قراردینے والی قومی اسمبلی کے پارلیمانی لیڈراورسابق وزیراعظم ذوالفقارعلی بھٹوکوکب اورکہاں پھانسی دی گئی؟

جواب: 4اپریل1979ءکوسنٹرل جیل راولپنڈی میں۔

سوال: تاریخی ''کسرصلیب کانفرنس'' کب اورکہاں منعقد ہوئی؟

جواب: 2،3،4جون1978ءکولندن میں ہوئی۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ بنفس نفیس شریک ہوئے اور4جون کواختتامی خطاب فرمایا۔

سوال: ''اطفال الاحمدیہ'' کے معیارکبیر کا قیام کب ہوا؟

جواب: 1980ء میں۔اس معیار میں 13 سال سے 15 سال کے بچے شامل ہیں جب کہ معیار صغیر میں 7 سال سے 12 سال تک کے بچے شامل ہیں۔

سوال: 1980ء کے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو کیا خصوصی امتیاز حاصل ہے؟

جواب: یہ اجتماع چودھویں اور پندرھویں صدی کے سنگم پر منعقد ہوا اور اس کے تینوں دن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ولولہ انگیز خطابات فرمائے۔

سوال: ”بیت الذکر بشارت“ سپین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: یہ سپین میں تقریباً سات سو سال بعد تعمیر ہونے والی پہلی (بیت الذکر) ہے۔جس کی تعمیر کی سعادت جماعت احمدیہ کے حصہ میں آئی۔اس کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے 9 اکتوبر 1980ء کو رکھا اور حضرت خلیفہ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے 10 ستمبر 1982ء کو اس کا افتتاح فرمایا۔

سوال: ”ستارہ احمدیت“ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے جلسہ سالانہ 1981ء کے موقع پر جماعت احمدیہ کو ان برگزیدہ لوگوں کے نشان کے طور پر جو پیدا ہوئے اور قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے۔”ستارہ احمدیت“ عطا فرمایا۔اس ستارے کے 14 کونے ہیں۔ہر کونے پر اللہ اکبر اور درمیان میں لا الہ الا اللہ لکھا ہوا ہے۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی زوجہ محترمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے کب وفات پائی؟

جواب: 3 دسمبر 1981ء کو۔

سوال: آپ نے دوسری شادی کن سے اور کب کی؟

جواب: حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ (اطال اللہ عمرھا) سے اپریل 1982ء کو۔

سوال: آپ کی کتب میں سے چند ایک کے نام بتائیں۔

جواب: قرآنی انوار، تعمیر بیت اللہ کے 23 عظیم الشان مقاصد، ایک سچے اور حقیقی خادم کے 12 اوصاف، ہمارے عقائد، المصابیح، جلسہ سالانہ کی دعائیں، امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ۔

سوال: خلافت ثالثہ کے عہد کی بعض اہم تحریکات بتائیں۔

جواب: فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک، وقف عارضی کی تحریک، نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم، صد سالہ احمدیہ جوبلی کی تحریک، احمدیہ تعلیمی منصوبہ کی تحریک، تعلیم القرآن، وقف بعد از ریٹائرمنٹ۔

سوال: احمدیہ تعلیمی منصوبہ کیا تھا؟

جواب: 28 اکتوبر 1979ء کو حضور نے یہ تحریک فرمائی کہ ہر احمدی لڑکا کم از کم میٹرک اور ہر احمدی لڑکی کم از کم مڈل تک ضرور تعلیم حاصل کرے نیز اعلان فرمایا کہ بورڈ اور یونیورسٹی میں اول دوم اور سوم آنے والوں کو انعامی تمغے دیئے جائیں گے۔تقسیم تمغہ جات کی پہلی تقریب 13 جون 1980ء کو منعقد ہوئی۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے غیر ممالک کے دورے کس کس سال فرمائے؟

جواب: 1967ء میں برطانیہ، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، ڈنمارک کا دورہ فرمایا۔(اس دورہ میں بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن کا افتتاح فرمایا۔)

1970ء میں انگلستان اور مغربی افریقہ کا دورہ فرمایا۔غانا، سیرالیون، نائیجیریا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا اور گیمبیا وغیرہ کا۔

1973ء میں جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، ڈنمارک، سویڈن، برطانیہ کا۔

1975ء میں انگلستان، سویڈن، ناروے کا (گوٹن برگ سویڈن میں بیت

ناصر کا سنگ بنیاد رکھا)

1976ء میں یورپ کے درج ذیل ممالک کے علاوہ افریقہ اور کینیڈا کا بھی دورہ فرمایا۔سویڈن، ناروے، ڈنمارک، جرمنی، سوئٹزر لینڈ، ہالینڈ۔

1978ء میں دورۂ یورپ برائے شرکت کسر صلیب کانفرنس فرمایا۔

1980ء میں براعظم یورپ، امریکہ، آسٹریلیا اور افریقہ کے 13 ممالک کا دورہ فرمایا۔

☆☆☆

عہد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

سوال: خلافت رابعہ کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا اور کون خلیفہ بنے؟

جواب: 10 جون 1982ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں ہوا اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ خلیفہ منتخب ہوئے۔

سوال: حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی نیز آپ کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ کا نام بتائیں۔

جواب: 18 دسمبر 1928ء کو قادیان میں۔ آپ کے والد ماجد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب المصلح الموعود اور والدہ ماجدہ حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ ہیں۔

سوال: حضور نے جماعت کے نام اپنا پہلا تحریری پیغام کب اور کس مقصد کیلئے دیا؟

جواب: 13 جون 1982ء کو پہلا تحریری پیغام دیا جس میں فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

سوال: حضور اپنے دورۂ یورپ کے لئے کب تشریف لے گئے اور کن کن ممالک کا دورہ کیا؟

جواب: 28 جولائی 1982ء کو روانہ ہوئے اور ناروے، سویڈن، ڈنمارک، مغربی جرمنی، آسٹریا، سوئٹزرلینڈ، فرانس، لکسمبرگ، ہالینڈ، سپین، برطانیہ اور سکاٹ لینڈ تشریف لے گئے۔اس دوران آپؒ نے 10 ستمبر 1982ء کو 700 سو سال بعد بننے والی بیت بشارت پیدروآباد سپین کا افتتاح فرمایا۔

سوال: امریکہ میں جماعت احمدیہ کے پہلے شہید کا نام اور تاریخ شہادت بتائیں۔

جواب: 8اگست 1983ء کو ڈیٹرائٹ امریکہ میں مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔

سوال: حضور نے پہلا دورۂ مشرقِ بعید و آسٹریلیا کب فرمایا؟

جواب: 22اگست 1983ء تا 13اکتوبر 1983ء۔

سوال: پاکستان کے صدر ضیاء نے اینٹی احمدیہ آرڈیننس کب جاری کیا؟

جواب: 26اپریل 1984ء کو جس کی رو سے پاکستان میں احمدیوں پر بعض اصطلاحات کے استعمال اور تبلیغ پر پابندی عائد کر دی گئی۔

سوال: حضور رحمہ اللہ نے کب اور کیوں ربوہ سے لندن ہجرت فرمائی؟

جواب: اینٹی احمدیہ آرڈیننس کی وجہ سے حضرت امام جماعت احمدیہ پاکستان میں اپنے فرائض کماحقہ انجام نہیں دے سکتے تھے اس لئے آپ نے 29اپریل 1984ء کو ہجرت فرمائی۔

سوال: ہجرت سے قبل ربوہ میں حضور نے آخری خطاب کب فرمایا؟

جواب: 28اپریل 1984ء کو نماز عشاء کے بعد بیت مبارک ربوہ میں۔

سوال: حضور نے پاکستانی حکومت کے قرطاس ابیض کے متعلق خطبات کا سلسلہ کب شروع فرمایا؟

جواب: 20جولائی 1984ء سے۔ یہ سلسلہ 17مئی 1985ء تک جاری رہا۔ بعد ازاں کتابی صورت میں زَھَقَ الْبَاطِل کے نام سے شائع ہوا۔

سوال: کس عالمی ادارے نے اینٹی احمدیہ آرڈی نینس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا؟

جواب: اقوام متحدہ نے 29اپریل 1986ء کو۔

سوال: تحریک جدید دفتر چہارم کا اجرا کب اور کس نے کیا؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 25اکتوبر 1985ء کو فرمایا۔

سوال: 1984ء کے اینٹی احمدیہ آرڈی نینس کے جاری کنندہ جنرل ضیاء کی ہلاکت کب اور کیسے ہوئی؟

جواب: 17اگست 1988ء کو۔ ہوائی جہاز کے تباہ ہونے سے

سوال: روزنامہ ''الفضل'' ربوہ پر پابندی کا خاتمہ کب ہوا؟

جواب: 28نومبر 1988ء کو۔ یہ پابندی 12دسمبر 1984ء کو لگائی گئی تھی۔ اس طرح 3سال 11ماہ اور 9دن بعد الفضل کا دوبارہ اجرا ہوا۔

سوال: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور عالمی عدالت انصاف کے پہلے احمدی صدر کا نام بتائیں؟

جواب: حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ آپ 1962-63ء تک صدر جنرل اسمبلی اقوام متحدہ اور 1970-73ء تک صدر عالمی عدالت انصاف رہے۔ نیز قائداعظم کی طرف سے مقرر ہونے والے پہلے وزیر خارجہ پاکستان بھی رہے۔ آپ نے یکم ستمبر 1985ء کو وفات پائی۔

سوال: اسلام آباد ٹلفورڈ انگلستان اور ناصر باغ جرمنی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: 18مئی 1984ء کو حضور رحمہ اللہ نے برطانیہ اور جرمنی میں دو وسیع مشن ہاؤسز تعمیر کرنے کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ جرمنی میں ناصر باغ اور انگلستان میں اسلام آباد تعمیر ہوئے۔ جہاں اجتماعات اور سالانہ جلسے ہوتے ہیں۔

سوال: عالمی معیار کا سوئمنگ پول ربوہ میں کب تعمیر کیا گیا؟

جواب: 31جولائی 1984ء کو سنگ بنیاد رکھا گیا اور 10ستمبر 1988ء کو اس کا افتتاح ہوا۔

سوال: پہلی احمدی شہید خاتون کا نام بتائیں؟

جواب: محترمہ رخسانہ صاحبہ۔ آپ کو 9 جون 1986ء کو مردان میں شہید کیا گیا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مباہلہ کا عالمی چیلنج کب دیا گیا؟

جواب: حضور رحمہ اللہ نے 10 جون 1988ء کو تمام دنیا کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ حضور نے یہ چیلنج جنوری 1997ء میں دوبارہ دیا۔

سوال: احمدیہ صد سالہ جوبلی (جشن تشکر) کب منائی گئی؟

جواب: جماعت احمدیہ کے قیام کو سو سال پورے ہونے پر 1989ء کا سال جشن تشکر کے طور پر منایا گیا۔ دنیا کے احمدیوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور غیر معمولی قربانیاں اور عبادتیں کیں۔ (البتہ حکومت پاکستان نے ربوہ اور ملک کے دوسرے شہروں میں احمدیوں کے کسی بھی طرح سے اس دن کو منانے پر پابندی لگادی۔ یہاں تک کہ چراغاں کرنے اور مٹھائی تقسیم کرنے پر بھی پابندی لگادی گئی۔)

سوال: صد سالہ جوبلی کے موقع پر پہلی مرتبہ کن ممالک نے احمدیت کے یادگاری ٹکٹ جاری کئے؟

جواب: سیرالیون اور گی آنا نے۔

سوال: پانچ بنیادی اخلاق بتائیں؟

جواب: 1- سچ کی عادت، 2- نرم زبان کا استعمال، 3- وسعت حوصلہ، 4- دوسرے کی تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنا، 5- مضبوط عزم اور ہمت۔

سوال: احمدیت کی دوسری صدی کے آغاز پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کو کون سا مبارک الہام ہوا؟

جواب: ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ''۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے خطبات جمعہ کے براہ راست نشر ہونے کا سلسلہ کب شروع ہوا اور کب پروان چڑھا؟

جواب: 24 مارچ 1989ء کو پہلی بار ٹیلی فون سسٹم کے ذریعہ سنا گیا۔ پھر 31 جنوری 1992ء کو پہلی بار حضور کا خطبہ مواصلاتی سیارے کے ذریعہ ٹیلی ویژن پر تمام یورپ میں سنا اور دیکھا گیا۔ پھر 21 اگست 1992ء سے تقریباً تمام دنیا میں حضور کا خطبہ براہ راست ڈش انٹینا کے ذریعہ دیکھا اور سنا جارہا ہے۔ یہ تاریخ عالم کا منفرد واقعہ ہے۔ اس کے ذریعہ سے گزشتہ پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔

سوال: قیام پاکستان کے بعد پہلی مرتبہ کب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ قادیان تشریف لے گئے؟

جواب: قادیان کے سوویں جلسہ سالانہ 1991ء میں شرکت کرنے کے لئے 19 دسمبر 1991ء کو حضور قادیان تشریف لے گئے۔

سوال: حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر (1894ء تا 1993ء) کا عظیم کارنامہ کیا تھا؟

جواب: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ نظریہ پیش فرمایا تھا کہ عربی زبان ام الالسنہ (یعنی زبانوں کی ماں) ہے۔ حضرت شیخ صاحب نے قریباً 50 زبانوں پر تحقیق کر کے یہ ثابت کیا کہ وہ دراصل عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔

سوال: حضور رحمہ اللہ نے چھ مہینوں کے دن والی سرزمین میں کب تاریخی خطبہ جمعہ اور پانچ نمازیں باجماعت ادا کیں جو تاریخ کا عدیم المثال واقعہ ہے؟

جواب: مؤرخہ 24، 25 جون 1993ء کو ناروے میں قطب شمالی کی طرف کرۂ ارض کے آخری کنارے پر حضور نے افراد خاندان اور اہل قافلہ کے ہمراہ

پانچوں نمازیں وقت کا حساب کر کے باجماعت ادا کیں۔

سوال: الفضل انٹرنیشنل کا اجرا کب ہوا؟

جواب : 30 جولائی 1993ء جلسہ سالانہ لندن کے موقع پر ہفت روزہ ''الفضل انٹرنیشنل'' کا پہلا نمونے کا پرچہ شائع ہوا۔اخبار کے مدیر اعلیٰ رشید احمد صاحب چوہدری مقرر ہوئے۔

سوال : ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل کی باقاعدہ اشاعت کب شروع ہوئی اور اس وقت اس کے مدیر کون ہیں؟

جواب: 7 جنوری 1994ء کو۔موجودہ مدیر مکرم نصیر احمد قمر صاحب ہیں۔

سوال : پہلی تاریخی عالمی بیعت کب ہوئی نیز کتنے ممالک کے کتنے افراد بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے؟

جواب: 31 جولائی 1993ء کو جلسہ سالانہ لندن کے دوسرے دن 84 ملکوں اور 115 قوموں کے دولاکھ چار ہزار تین سو آٹھ افراد عالمی مواصلاتی نظام کے ذریعہ حضور انور رحمہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے اور تمام جماعت احمدیہ نے تجدید بیعت کی۔یہ تاریخ عالم کا پہلا بے نظیر واقعہ ہے۔

سوال: خلافت رابعہ کی چند اہم تحریکات بتائیں۔

جواب: بیوت الحمد سکیم، وقف نو کی تحریک، وقف جدید کو ساری دنیا تک وسیع کرنے کی تحریک، تمام احمدیوں کو عربی اور اردو زبان سیکھنے کی تحریک، سیدنا بلال فنڈ کی تحریک، مریم شادی فنڈ

سوال: تحریک ''وقف نو'' کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: پندرھویں صدی ہجری میں جماعت کی عظیم ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے حضور رحمہ اللہ نے 3 اپریل 1987ء کو تحریک فرمائی کہ جماعت آئندہ دوسالوں

میں پیدا ہونے والے بچے خدمت دین کیلئے وقف کرے۔ بعد میں اس تحریک کو مزید دوسال کیلئے بڑھادیا گیا۔اس کے بعد ابھی تک یہ تحریک جاری ہے۔اب تک خدا کے فضل سے 30 ہزار سے زیادہ بچے وقف ہو چکے ہیں۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی بعض تصانیف کے نام بتائیں؟

جواب: ذوق عبادت اور آداب دعا، زھق الباطل، سیرت وسوانح فضل عمر جلد اول وجلد دوم، ہومیو پیتھی، مذہب کے نام پر خون، وصال ابن مریم، خلیج کا بحران، نظام جہانِ نو اور ورزش کے زینے۔

Islam's responce to the contemporary issues,
Christianty - A Journey from Facts to Fiction,
Revelation, Rationality, Knowledge and Truth.

سوال :1994ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کونسی الہامی دعا کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی؟

جواب: تمام مفسدین اور معاندین کے فتنوں سے بچنے کیلئے حضور نے یہ دعا کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَّسَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا۔

ترجمہ: اے اللہ تو ان کو پارہ پارہ کر دے اور پیس کر رکھ دے۔

سوال: کتاب ''A Man of God'' کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: یہ کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت وسوانح سے متعلق ہے جو ایک عیسائی مصنف مسٹر ایڈم سن نے لکھی ہے۔اس کا اردو ترجمہ ''ایک مرد خدا'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

سوال: ایم ٹی اے کی باقاعدہ نشریات کا آغاز کب ہوا؟

جواب: 7 جنوری 1994ء کو۔

سوال : یورپ اور امریکہ کیلئے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی چوبیس گھنٹے کی نشریات کا آغاز کب ہوا؟

جواب: یکم اپریل 1996ء کو۔

سوال :ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی 24 گھنٹے کی نشریات کے آغاز پر حضور انور نے تاریخی خطبہ کب ارشاد فرمایا؟

جواب: 5 اپریل 1996ء کو بیت الفضل لندن میں۔

سوال :ایم ٹی اے کے کن کن پروگراموں میں خصوصیت سے حضور انور رحمہ اللہ بنفس نفیس شرکت فرماتے رہے۔

جواب : درس القرآن ، ملاقات، لقاء مع العرب، ہومیو پیتھی کلاس، چلڈرن کارنر، اردو کلاس۔

سوال: ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے اپنی نشریات گلوبل بیم کے ذریعہ کب شروع کیں؟

جواب: 5 جولائی 1996ء کو پاکستانی وقت کے مطابق صبح 4 بجے۔

سوال :حضور انور رحمہ اللہ نے کس محترم خاتون کی طرف سے جرمنی میں بننے والے سو بیوت کیلئے ایک خطیر رقم عطیہ کے طور پر پیش کی؟

جواب: حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مرحومہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے۔

سوال: خاندان حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام میں جام شہادت نوش کرنے والے خوش نصیب کا نام بتائیں۔

جواب :مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب ابن محترم مرزا مجید احمد صاحب۔ آپ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کے پوتے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پڑپوتے تھے۔آپ کو مؤرخہ 14 اپریل 1999ء کو مخالفین احمدیت نے اغوا کرنے کے

بعد شہید کر دیا۔

سوال :حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کی کتنی کلاسز میں ترجمۃ القرآن مکمل کیا؟

جواب: 305 کلاسز میں۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے کب اور کہاں نماز کسوف ادا فرمائی؟

جواب: 11 اگست 1999ء کو بیت الفضل لندن میں سورج گرہن کے موقع پر۔

سوال: حضورؒ نے انڈونیشیا کا دورہ کب فرمایا اور اس کی تاریخی اہمیت کیا ہے؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے 19 جون تا 11 جولائی 2000ء یہ دورہ فرمایا۔یہ کسی بھی خلیفۃ المسیح کا انڈونیشیا کا پہلا دورہ تھا۔

سوال: 2001ء میں انٹرنیشنل جلسہ برطانیہ کی بجائے کہاں ہوا اور حاضری کتنی تھی؟

جواب: یہ جلسہ 24 تا 26 اگست من ہائم جرمنی میں ہوا اور حاضری تقریباً 50 ہزار تھی۔

سوال :حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے مریم شادی فنڈ کی تحریک کب جاری فرمائی؟

جواب: 21 فروری 2003ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: آپ 19 اپریل 2003ء کو لندن وقت کے مطابق صبح ساڑھے نو بجے حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے۔23 اپریل کو حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلام آباد میں اڑھائی بجے نماز ظہر و عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔جس میں 30 ہزار سے زائد احمدیوں نے شرکت کی۔بعد ازاں اسلام آباد ٹلفورڈ میں تدفین کے بعد ساڑھے چار بجے قبر پر دعا کروائی۔

☆☆☆

عہد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

سوال: خلافت خامسہ کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا اور کون خلیفہ بنے؟
جواب: 22 اپریل 2003ء کو بیت الفضل لندن میں نماز مغرب وعشاء کے بعد مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس ہوا اور لندن وقت کے مطابق 11:40 بجے رات (پاکستانی وقت کے مطابق 23 اپریل 2003ء کو صبح 3:40 بجے) حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت کا اعلان ہوا۔
سوال: حضور انور کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی نیز آپ کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ کا نام بتائیں؟
جواب: 15 ستمبر 1950ء کو ربوہ میں۔ آپ کے والد ماجد حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ہیں۔ اور والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ہیں۔
سوال: حضور انور کی شادی کب اور کن سے ہوئی؟
جواب: 31 جنوری 1977ء کو حضور انور کی شادی حضرت سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ بنت مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب ومحترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ سے ہوئی۔ 2 فروری کو دعوت ولیمہ ہوئی۔
سوال: حضور انور وقف کر کے کب اور کس ملک میں گئے تھے؟
جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اگست 1977ء میں وقف کر کے نصرت جہاں سکیم کے تحت غانا روانہ ہوئے۔ غانا میں 1977ء

تا 1979ء پرنسپل سیکنڈری سکول سلاگا اور 1979ء تا 1983ء پرنسپل سیکنڈری سکول السیار چر رہے۔ 1983ء تا 1985ء احمدیہ زرعی فارم ٹمالے شمالی غانا کے مینیجر رہے۔ آپ نے غانا میں پہلی مرتبہ گندم اگانے کا کامیاب تجربہ کیا۔ 1985ء میں پاکستان واپس تشریف لائے۔
سوال: حضور انور ناظر اعلیٰ وامیر مقامی کے عہدہ پر کب متمکن ہوئے؟
جواب: 10 دسمبر 1997ء کو۔ آپ تا انتخاب خلافت اس عہدہ پر فائز رہے۔
سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک مقدمہ میں اسیر راہِ مولیٰ رہے۔ کب؟
جواب: حضور 30 اپریل 1999ء کو اسیر ہوئے اور 10 مئی 1999ء کو رہا ہوئے۔
سوال: حضور انور نے اپنے سب سے پہلے خطاب میں جماعت کو کیا پیغام عطا فرمایا؟
جواب: ''بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔''
سوال: حضور انور کے بابرکت دور خلافت کے پہلے جلسہ سالانہ (برطانیہ) میں کتنی بیعتیں ہوئیں؟
جواب: یہ جلسہ 25 تا 27 جولائی 2003ء اسلام آباد ٹلفورڈ میں منعقد ہوا۔ 98 ممالک کی 229 اقوام کے 8 لاکھ 92 ہزار 403 افراد نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔ 25 ہزار کے قریب حاضری تھی۔
سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طاہر فاؤنڈیشن کا قیام کب فرمایا؟
جواب: 26 جولائی 2003ء کو۔
سوال: حضور انور نے احمدی طلبہ کو کم از کم کہاں تک تعلیم حاصل کرنے کی تحریک فرمائی ہے؟
جواب: ایف اے تک۔

سوال: حضور انور اپنے پہلے غیر ملکی دورہ پر کب روانہ ہوئے اور کب واپس تشریف لائے؟

جواب: حضور انور 19 اگست 2003ء کو لندن سے روانہ ہو کر 20 تاریخ کو بذریعہ بیلجیم جرمنی پہنچے اور 8 ستمبر کو فرانس سے لندن واپس تشریف لے گئے۔

سوال: حضور انور اس دورہ میں کہاں کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: بیلجیم، جرمنی، ہالینڈ، فرانس۔

سوال: جامعہ احمدیہ کینیڈا کا افتتاح کب ہوا؟

جواب: 7 ستمبر 2003ء کو مسی ساگا کینیڈا میں۔

سوال: مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت الذکر ''بیت الفتوح'' کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے 19 اکتوبر 1999ء کو لندن میں بیت المبارک قادیان کی اینٹ سے رکھا۔

سوال: بیت الفتوح کا افتتاح کب ہوا؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 اکتوبر 2003ء کو نماز جمعہ کے ذریعہ افتتاح فرمایا۔

سوال: ربوہ میں قائم ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (دارالصناعۃ) کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب: 5 فروری 2004ء کو۔

سوال: خلافت خامسہ کی پہلی مجلس مشاورت پاکستان کب منعقد ہوئی؟

جواب: 26 تا 28 مارچ 2004ء ربوہ میں۔

سوال: حضور انور نے اپنا پہلا دورۂ مغربی افریقہ کب سے کب تک فرمایا؟

جواب: 13 مارچ 2004ء سے 13 اپریل 2004ء تک۔

سوال: حضور انور اس دورہ میں کن کن ممالک میں تشریف لے گئے؟

جواب: غانا۔ بورکینا فاسو۔ بینن۔ نائیجیریا۔

سوال: اس دورہ میں وہ کون سے ممالک ہیں جہاں پر پہلی دفعہ کسی خلیفۃ المسیح کے مبارک قدم پڑے؟

جواب: بورکینا فاسو اور بینن۔

سوال: ایم ٹی اے ٹو (MTA2) کا آغاز کب ہوا؟

جواب: 22 اپریل 2004ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا پہلا دورۂ کینیڈا کب سے کب تک فرمایا؟

جواب: 21 جون تا 5 جولائی 2004ء۔

سوال: حضور انور نے تحریک جدید کے دفتر پنجم کا آغاز کب فرمایا؟

جواب: 5 نومبر 2004ء کو۔

سوال: صد سالہ خلافت جوبلی کس سال منائی جا رہی ہے؟

جواب: خلافت احمدیہ کے 100 سال پورے ہونے پر 2008ء میں۔

سوال: حضور انور نے 2008ء تک کل کتنے موصیان کا ٹارگٹ عطا فرمایا ہے؟

جواب: کل چندہ دہندگان کا 50 فیصد۔

سوال: حضور انور نے اپنا پہلا دورۂ سپین کب سے کب تک فرمایا؟

جواب: یکم جنوری 2005ء سے 16 جنوری 2005ء تک۔

سوال: حضور انور نے سپین کے کس شہر میں دوسری بیت الذکر بنانے کی تحریک فرمائی؟

جواب: سپین کے شہر ویلنسیا (Valencia) میں۔

سوال: طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل کی بنیاد کب اور کہاں رکھی گئی؟

جواب: 17/ اپریل 2005ء کو ربوہ میں۔

سوال: نورالعین دائرۃ الخدمت الانسانیہ کس عمارت کا نام ہے؟

جواب: جماعت کے پہلے آئی اینڈ بلڈ بنک کا۔

سوال: حضور انور نے اپنا پہلا مشرقی افریقہ کا دورہ کب سے کب تک فرمایا؟

جواب: 26/اپریل 2005ء سے 25/مئی 2005ء تک۔

سوال: حضور انور نے مشرقی افریقہ کے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟

جواب: کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا۔

سوال: حضور انور پہلی دفعہ کب قادیان تشریف لے گئے؟

جواب: 15 دسمبر 2005ء کو

سوال: حضور انور نے اپنا پہلا مشرق بعید کا دورہ کب سے کب تک فرمایا؟

جواب: 4/اپریل 2006ء سے 15 مئی 2006ء تک۔

سوال: حضور انور نے مشرق بعید کے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟

جواب: سنگاپور، آسٹریلیا، فجی، نیوزی لینڈ، جاپان

سوال: دنیا کے کنارے (فجی) سے حضور انور کا براہ راست خطبہ کب نشر ہوا؟

جواب: 28/اپریل 2006ء کو۔

سوال: حضور انور نے 23 مارچ 2007ء کو کس احمدیہ چینل کا اجرا کیا؟

جواب: MTA 3 العربیہ۔

سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے کب وفات پائی؟

جواب: 29/اپریل 2007ء کو۔ آپ تقسیم ہند کے بعد قادیان میں ہی رہائش پذیر ہوئے اور بوقت وفات بطور ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان خدمات بجالا رہے تھے۔

☆☆☆

متفرقات

سوال: جماعت احمدیہ کی مستورات کے چندوں سے کون کون سی بیوت الذکر بیرون پاکستان تعمیر ہو چکی ہیں؟

جواب: بیت الفضل......(لندن)، بیت المبارک ہیگ......(ہالینڈ)،
بیت نصرت جہاں......(کوپن ہیگن ڈنمارک)

سوال: جن مربیان نے خدمات دینیہ بجالاتے ہوئے بیرون ممالک میں وفات پائی ان میں سے بعض کے نام بتائیں۔

جواب: 1۔حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب (سیرالیون)۔2۔حضرت حافظ عبیداللہ صاحب (ماریشس)۔3۔حضرت عبدالرحمٰن صاحب بنگالی (امریکہ)۔ 4۔حضرت مولانا ابوبکر ایوب صاحب (ہالینڈ)۔5۔ مکرم مولانا مبشر احمد چوہدری صاحب (نائیجریا)۔

سوال: ''میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے''۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کے مصداق بننے والوں میں سے دو کے نام بتائیں۔

جواب: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب۔ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

سوال: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی تاریخ پیدائش اور وفات بتائیں نیز یہ کہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دستی بیعت کب کی؟

جواب: پیدائش 6 فروری 1893ء، وفات یکم ستمبر 1985ء، آپ نے 16 ستمبر 1907ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت پائی۔

سوال: حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جن اہم دنیاوی عہدوں پر فائز رہے ان میں سے چند بتائیں۔

جواب: ممبر پنجاب قانون ساز کونسل، صدر آل انڈیا مسلم لیگ 1931ء، ممبر گول میز کانفرنس لندن، ممبر ایگزیکٹو کونسل وائسرائے ہند، وزیر ریلوے ہندوستان، جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا، پہلے وزیر خارجہ پاکستان، جج اور بعد ازاں نائب صدر و صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس، صدر جنرل اسمبلی اقوام متحدہ آپ پہلے فرد ہیں جنہیں جنرل اسمبلی اقوام متحدہ اور انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس دونوں کی سربراہی کا اعزاز حاصل ہوا۔

سوال: حضرت مصلح موعود نے کب اور کن بزرگوں کو ''خالد احمدیت'' کا خطاب دیا تھا؟

جواب: جلسہ سالانہ 1956ء کے موقع پر مندرجہ ذیل تین بزرگوں کو ''خالد احمدیت'' کا خطاب دیا۔

۱۔ حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب

۲۔ حضرت ملک عبدالرحمٰن خادم صاحب

۳۔ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب

سوال: واحد پاکستانی نوبل انعام یافتہ سائنسدان کا نام بتائیں۔

جواب: محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب

سوال: مکرم ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب کو کب نوبل انعام دیا گیا؟

جواب: 10 دسمبر 1979ء کو۔

سوال: ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب کب پیدا اور کب فوت ہوئے اور کہاں تدفین ہوئی؟

جواب: 29 جنوری 1926ء کو پیدا ہوئے۔ 21 نومبر 1996ء کو آکسفورڈ میں انتقال ہوا۔ 25 نومبر 1996ء کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

سوال: 1994ء کے سال کو جماعت احمدیہ نے کس عظیم الشان آسمانی نشان کی یادگار کے طور پر منایا؟

جواب: عالمگیر جماعت احمدیہ نے 1994ء کے سال کو 1894ء میں ظاہر ہونے والے امام مہدی کے نشان کسوف وخسوف کی سوویں سالگرہ کے طور پر منایا۔

سوال: ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کی صد سالہ سالگرہ کس طرح منائی گئی؟

جواب: 1996ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے سو سال مکمل ہونے پر تمام دنیا میں اس کی لاکھوں کی تعداد میں اشاعت کی گئی۔ متعدد زبانوں میں تراجم کئے گئے اور حضور نے تحریک فرمائی کہ ہر احمدی اس کتاب کا مطالعہ کرے۔ (ماہنامہ خالد اور انصار اللہ کے خصوصی نمبر شائع ہوئے)۔

سوال: 1997ء میں کس عظیم الشان نشان پر سو سال پورے ہوئے؟

جواب: شاتم رسول صلی اللہ علیہ وسلم آریہ لیڈر پنڈت لیکھرام پشاوری کی موت پر جو 6 مارچ 1897ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق خدا کی قہری تجلی کا شکار ہوا۔

سوال: ربوہ سے شائع ہونے والے مرکزی رسائل کے نام بتائیں۔

جواب: ماہنامہ خالد (مجلس خدام الاحمدیہ)۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان (اطفال الاحمدیہ)۔ ماہنامہ انصار اللہ (مجلس انصار اللہ)۔ ماہنامہ مصباح (لجنہ اماء اللہ)۔ ماہنامہ تحریک جدید (انجمن تحریک جدید)

سوال: رسالہ خالد کب جاری ہوا؟

جواب: اکتوبر 1952ء میں۔

سوال:لندن سے نکلنے والے احمدی جرائد واخبارات میں سے چند کے نام بتائیں۔
جواب :ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز،ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل،ماہنامہ التقویٰ،ماہنامہ اخبار احمدیہ۔
سوال: جلسہ سالانہ جرمنی 1997ء کی انفرادی خصوصیت بیان کریں۔
جواب: حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اس موقع پر بوسنین ،البانین اور عرب احباب کے الگ الگ جلسوں کا پہلی بار انعقاد ہوا۔
سوال: 2005ء کی کیا اہمیت ہے؟
جواب: اس سال میں نظام وصیت کو100 سال پورے ہوگئے نیز خلافت احمدیہ کے 100 قمری سال بھی پورے ہوگئے۔
سوال: لازمی چندہ جات کی شرح کیا ہے؟
جواب: چندہ وصیت:- موصیان کے لئے ماہانہ آمد پر کم از کم1/10۔
چندہ عام:- ماہانہ آمد پر1/16۔
چندہ جلسہ سالانہ:-حصہ آمد اور چندہ عام ادا کرنے والے احباب کی سالانہ آمد کا 1/120(120واں حصہ)۔
سوال: خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی شرح کیا ہے؟
جواب: چندہ مجلس:-ماہانہ آمد پر1فیصد۔ چندہ اجتماع:-2.50فیصد سالانہ۔
سوال: آزاد کشمیر پاکستان میں قیامت خیز زلزلہ کب آیا اور کتنے لوگ ہلاک ہوئے؟
جواب: 8/اکتوبر 2005ء کو زلزلہ آیا اور 80ہزار سے زائد لوگ ہلاک ہوئے۔

☆☆☆